CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مگر پُنیہ (ثواب) کے حصہ دار اس حد تک ہیں جہاں تک فرد "فرد" دھرم کے کسی کام میں ہیں۔ یہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ مگر ہر ایک کا پُنیہ پاپ اپنا اپنا ہے۔ ورنہ ایک کے بدکار ہونے سے دوسرا مفت میں بدکار بن جاتا ہے۔ سہ دھرمی ہوتے ہوئے بھی پرتھک دھرمی ہیں۔ اگر اپنی پتنیوں کو دھرم کے کاموں میں شامل کرنا ہے۔ اُن کی مدد سے فائدہ اٹھانا ہے تو خواہ اُن کے فائدے کے خیال سے خواہ خود غرضی کے جذبے کے ماتحت اُن کو اپنا یگیوپویت دھارن کرا دینا چاہیئے۔ اپنے گلے میں اپنی تین تاریں کافی ہیں۔ چھ تاریں بے جا بوجھ ہیں۔

چاروں ویدوں میں تین ودیائیں ہیں اور انسان کی زندگی کے بھی تین پہلو ہیں۔ ایک کرم کانڈ یعنی عمل کا پہلو۔ دوسرا گیان کانڈ یعنی علمی پہلو۔ تیسرا بھگتی یا اُپاسنا یعنی جذباتی پہلو۔ جس زندگی کے یہ تین پہلو ترقی نہ کریں۔ وہ غیر مکمل زندگی ہے۔ ویدانتی نے اپنے آپ کو جھوٹا خدا (بھرانت برھم) کہہ کر سوکھے علم کے وہم میں ڈالا۔ تو ایسا نکما ہوا۔ کہ ملک و قوم اُس کے اعضاء کی طاقت اور دل کی ہمدردی کو رو بیٹھے۔ بھگتی مارگ والے نکمی اور بے نور بھگتی کے پابند ہوئے۔ اُن کے دھرم نے راس لیلا کا رُوپ اختیار کیا۔ مذہب کے نام پر وہ سیاہ کاری اس عقیدہ نے جاری کی۔ کہ آج تک اِس عقیدہ کا مُنہ کالا ہے۔ اور صدیاں گذر جائیں۔ لاکھوں راتیں دنوں میں تبدیل ہوں۔ اُن کے نام کی سیاہی نہ مٹے گی۔ پر نہ مٹے گی۔ اکیلے کرم کانڈ والے اندھے رہرو ہیں۔ کہ قدم قدم پر گڑھوں میں گرینگے۔ توہمات کے کیچڑ میں پھنسی ہوئی ہندو قوم آج اسی حد سے بڑھے ہوئے کرم کانڈ کا شکار ہے۔

آج کل کے عالم اس سہ پہلو زندگی کو جسم۔ دماغ اور رُوح میں منقسم کرتے ہیں جسمانی ترقی کرم کانڈ کی ترقی ہے۔ کیونکہ جسم سے ہی تو فعل ہوتا ہے۔ دماغی ترقی گیان کانڈ کی ترقی ہے۔ اور رُوحانی ترقی اُپاسنا کانڈ کی ترقی ہے۔ کہتے ہیں۔ جس میں یہ تینوں ترقیاں ہیں۔ وہ پورا انسان ہے باقی بالکل ادھورے ہیں۔

ہندوستان قدیم میں یہ رمز تین تاگوں کے ذریعہ دلنشیں کرتے تھے۔ طالب علم گوروکل میں داخل ہوا۔ اور اُس کی گردن میں تین ڈورے کس دیئے۔ گرو کی نگرانی میں وہ تینوں فرائض کا پابند رہا۔

آج کسی سے وعدہ کرو۔ اور خیال ہو۔ کہ وقت گزرنے پر بھول جائیگا۔ تو گانٹھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باندھ لیتے ہیں۔ یگیوپویت کیا تھا۔ نئے برہمچاری نے تین گانٹھیں باندھیں۔ ایک جسمانی ترقی کی۔ دوسری قلبی یا دماغی ترقی کی۔ اور تیسری روحانی یا اخلاقی ترقی کی۔ جب گوروکل میں رہ کر تینوں قسم کی ترقی کر لی۔ تو اسے گورو کی نگرانی سے آزاد کر دیا گیا اور گرہست میں خود مختاری سے اپنے فرائض کی ادائیگی کا موقعہ ملا۔ جب ہر طرح مکمل انسان بن گیا۔ بغیر گانٹھ کے اپنے وعدے کا دھیان رہنے لگا۔ فرض طبیعت کا جزو بن گیا۔ تو گانٹھیں کھول دیں۔ جنیؤ اتارا اور سنیاسی بن گیا۔

لوگ جنیؤ کو میلا رکھتے ہیں۔ یہ سخت قابل اعتراض ہے۔ یہ تاگا میلا کرنے کا نہیں میلے اتارنے کا ہے۔ جب گورو پہلے پہل یگیوپویت دھارن کراتا ہے۔ تو کہتا ہے "یگیوپویتم پرمم پوترم" یعنی یگیوپویت نہایت پاکیزہ ہے۔ اس انگرکھے کو جو جسم کے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔ روز نہیں تو ایک دن چھوڑ دوسرے دن دھو ڈالنے سے ہی صفائی رہتی ہے۔ پھر جنیؤ تو انگرکھے کے بھی اندر رہتا ہے۔ اسلئے اسکا بار بار صابون سے دھونا نہایت ضروری ہے۔

قومیں اپنے نشان کے چھلکے میں جیتی ہیں کارلائیل کہتا ہے۔ انسان کی ماہیت اسکا لباس ہے۔ ظاہری نشان کو ذلیل کرنے والے خود ذلیل ہیں۔ ناپاک جسم میں پاکیزہ روح کا قیام ہے۔ جس قوم نے اپنے جھنڈے کو سرنگون ہونے دیا۔ اس کے بخت کی ترقی معکوس ہوئی۔ آریہ قوم کا یگیوپویت پوتر نشان ہے۔ عیسائیوں کی عیسائیت صلیب سے ہے۔ مسلمانوں کا اسلام ہلال سے ہے۔ تو آریوں کا آریہ پن یگیوپویت سے ہے ؞

ردِ مسئلہ ارتقاء یا ایوولیوشن تھیوری کا زبردست کھنڈن

(ایڈیٹر آریہ گزٹ لاہور کی رائے)

مغربی تعلیم کی بدولت مشرقی دنیا کے بڑے حصہ میں یہ ایک گھناؤنا خیال پیدا ہو گیا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد پہلے بندر تھے اور آہستہ آہستہ انسانی صورت میں آئے۔ ایوولیوشن تھیوری کے حق میں مسٹر ڈارون اور مسٹر ہیکل بہت کچھ کہہ گئے ہیں۔ مسٹر ڈارون تو انسانی سلسلہ بندر تک ہی ملا کر کہیں سو گئے لیکن مسٹر ہیکل اور ذرا آگے بڑھے ہے۔ اور انہوں نے بتا دیا۔ کہ سارے انسان کل حیوان چرند پرند وغیرہ امیبیا، پروٹوپلازم سے پیدا ہوئے ہیں۔ اب اس تھیوری کے برخلاف ہمارے پاس ایک کتاب پہنچی ہے جس کا نام "مسئلہ ارتقاء" ہے۔ اس کے مصنف مہاشہ [illegible] جلالپوری ہیں۔ ہم نے اس کتاب کو شروع سے آخیر تک مطالعہ کیا ہے۔ اور یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ کتاب سنجیدگی سے لکھی گئی ہے۔ اور ایوولیوشن تھیوری کے ماننے والوں کی تمام دلائل کو پورے طور پر کھنڈن کیا گیا ہے۔ اور ثابت کیا گیا ہے کہ ایوولیوشن تھیوری سراسر غلط ہے۔ اور سرشٹی اتپتی کے متعلق رشی دیانند کا سدھانت جو انہوں نے ویدوں سے بتلایا ہے بالکل درست اور صحیح ہے۔ ضرورت تھی ایسی مفید کتاب کی جو نوجوانوں کو گمراہی سے بچا سکتی ہو۔ زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ہے۔ نوجوان سبھا کے ادھکاریوں کا فرض ہے کہ وہ یہ کتاب لے کر نوجوانوں میں مفت تقسیم کریں؛ قیمت فی جلد چھ (۶) آنے۔

ملنے کا پتہ:- مدن لال سوری۔ سوری برادرز۔ اندرون موری دروازہ۔ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سوامی دیانند جنیؤ اور چوٹی

از پنڈت لوکناتھ جی آریہ اپدیشک

سوامی دیانند سرسوتی اپنے منتویہ امنتویہ پرکاش کے منتویہ نمبر ۲ میں اس بات کو درشاتے ہیں۔ کہ "ویدوں کو نربھرانت سوتہ پرمان مانتا ہوں وے بذاتِ خود پرمان روپ ہیں۔ جو کہ ویدوں کے ویاکھیان روپ برہما وغیرہ مہرشیوں کے بنائے گرنتھ ہیں۔ اُن کو سوتہ پرمان ارتھات ویدوں کے انوکول ہونے سے پرمان اور جو اِن میں وید ورُدھ لفظ ہیں۔ اُن کا اپرمان کرتا ہوں۔" اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ سوامی جی کسی ایسی بات کے ماننے کو بھی تیار نہ تھے۔ جو کہ وید ورُدھ ہو۔ اب وچارنا یہ ہے۔ کہ سوامی جی نے اپنے گرنتھوں میں یگیوپویت اور چوٹی کے بارہ میں کیا آگیا دی ہے کیونکہ اکثر سماج کے ورودھی یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ "... ..... آریہ سماج جنیؤ اور چوٹی کا دشمن ہے۔" لیکن درحقیقت یہ بات غلط ہے۔ جب کہ برہما سے لے کر جیمنی تک رشیوں کے مت کو سوامی جی پرمان مانتے ہیں۔ اور سب رشی یگیوپویت پہننے کی آگیا دیتے ہیں۔ تو پھر سوامی جی اس کے دشمن کیسے سمجھے جا سکتے ہیں؟ سوامی جی سولہ سنسکاروں میں سے یگیوپویت کو ایک سنسکار مانتے ہیں۔ اور اُسے اپنی بنائی ہوئی سنسکار ودھی میں دسواں سنسکار لکھا ہے وغیرہ۔

یگیوپویت کے بارے میں رشیوں کی رائے

آشولائن گرہیہ سوتر میں یوں لکھا ہے۔ کہ:-

(अष्टमे वर्षे ब्राह्मणमुपनयेत गर्भाष्टमे वा)

برہمن کے لڑکے کو جنم سے یا گربھ دن سے آٹھویں برس یگیوپویت دھارن کرنا چاہئے۔ کھشتری کے لڑکے کا جنم یا گربھ دن سے گیارھویں۔ ویش کے لڑکے کا جنم یا گربھ دن سے بارھویں ورش میں جنیؤ ہونا چاہئے۔ خاص حالات میں اس سمے تک یگیوپویت نہ ہو سکے۔ تو اس کے آگے میعاد مقرر کی گئی ہے

आषोडशाद् ब्राह्मणा-

स्वकालीन: काह

وغیرہ۔ برہمن کے لڑکے کا جنم و گربھ دن سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سولہویں برش تک ۔ کھشتری کے لڑکے کا بائیسویں اور ویش کے لڑکے کا چوبیسویں ورش تک یگیوپویت ضرور ہونا چاہیئے ۔ اس میعاد تک یگیوپویت نہ ہونے پر وے پتت سمجھے جاتے ہیں ۔ اسی پرکار منوسمرتی ادھیائے ۲ شلوک ۲۶ سے آگے لکھا ہے ۔ اور پارسکر گرہیہ سوتر میں بھی لکھا ہے :-

यज्ञोपवीत मसीयादि

منو نے اپنی سمرتی کے ادھیائے ۲ شلوک ۱۶۹ میں فرمایا ہے :-

मातुरग्रेऽधिजननं द्वितीयं मौञ्जीबन्धने

ارتھات ۔ برہمن ۔ کھشتری ۔ ویش کو دوج اس لئے لکھا ہے ۔ کہ ایک جنم تو اُن کا ماتا سے ہوتا ہے ۔ اور دوسرا یگیوپویت دھارن کرنے سے جیسے پہلے جنم کے وقت ماتا پتا محافظ ہوتے ہیں ۔ اُسی پرکار یگیوپویت کے وقت پتا تو آچاریہ اور ماتا ساوتری کو مانا ہے ۔

तत्रास्य माता सावित्री पिता त्वाचार्य उच्यते

منوسمرتی ادھیائے ۲ شلوک ۱۷۰ ۔

ساتھ ہی اس بات کا بھی دھیان رکھنا چاہیئے کہ یگیوپویت کے بغیر سندھیا بھی کرنے کی آگیا نہیں ہے

नह्यस्मिन् युज्यते कर्म

किञ्चिदामौञ्जीबन्धनात्

۲ شلوک ۱۷۱ ؎

اسی پرکار سمتو رشی کا بھی مت ہے :-

नाभिधारयेद्ब्रह्म यवन्मौञ्जीविबध्यते

وغیرہ اور بہت سے رشیوں کے پرمان ہیں ۔ کہ یگیوپویت سنسکار ضرور ہونا چاہیئے ۔ مدن پاریجات نامی کتاب کے صفحہ ۱۰۹ میں دیول رشی کے الفاظ بدیں طور پر منقول ہیں :-

कार्पासक्षौमगोवालशणव-
ल्कतृणादिकम् وغیرہ

کپاس ۔ ریشم ۔ سن ۔ اون ۔ ترن وغیرہ کا جنیؤ دوجوں کو دھارن کرنا چاہیئے ۔ کچھ آچاریوں کا مت ہے ۔ کہ برہمن کو کپاس کا ۔ کھشتریوں کو سن کا ۔ ویشیوں کو اون کا اور ایسا ہی منو ادھیائے ۲ شلوک ۴۴ میں پایا جاتا ہے ۔ لیکن یہ ایک ویشی مت ہے ۔ مگر ہر حالت میں یگیوپویت پہننے کی ودھی ہے ؛

یگیوپویت بنانے کی ودھی

یگیوپویت ۹۶ چپے کا ہوتا ہے ۔ جیساکہ مہاراج دیول رشی کا مت ہے ۔

उपावर्त्य पञ्चयावर्त्या
इत्यादि

یعنی ہاتھ کی انگلیوں کو اکٹھا کر کے اُن کے مول بھاگ میں سوت کو ۹۶ بار لپیٹ کر اور پھر اُس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تنتر کرکے یگیوپویت بناوے - مہاراج بھرگو
جی نے جو یگیوپویت کے کاتنے کا طریقہ بھی بتلایا
ہے۔

वामावर्त्यं वहि तमित्यादि

۹۶ چپے لمبے سوت کو تیوڑا کرے - یعنی کل
لمبائی ۲۸۸ چپا ہو - اس تیوڑے کٹے گئے
۹۶ چپا سوت کو پہلے دائیں طرف بٹ دیکر
پھر اُس کو تیوڑا کرے - یعنی ۹ تار کا ۳۲ چپا
لمبا ہو جاوے - پھر اُسے بائیں طرف بٹ لگا
کر پکا کرے - پھر اُسی ۹ تار کے پکے سوت
کو تہ کرکے گانٹھ دے کر گلے میں ڈالے
اس طریقہ کا تیاین سمرتی ادھیائے ایک
شلوک ۲۱ میں مرقوم ہے - ایسا ہی چھاندوگیہ
اپنشد میں بھی پایا جاتا ہے - اور کاتیاین سمرتی
میں لکھا ہے:-

पृष्ठदेशे च नाभ्यामित्यादि
२।३

یگیوپویت پیچھے پیٹھ پر اور آگے نابھی پر
رہے - دراصل ۹۶ چپا لمبائی کا یہ مطلب
ہے - کہ نابھی تک یگیوپویت رہے - کیونکہ
یگیوپویت بنانے کے لئے یہ لکھا ہے - کہ
ہر ایک پرش کو اپنا یگیوپویت خود تیار کرنا
چاہیئے - ہر ایک پرش کے اپنے ہاتھ کا
۹۶ چپا سوت قاعدے کے مطابق بنالے
پھر اس کی نابھی تک ہی آوے گا - آپ اس
کا تجربہ کر سکتے ہیں - آج کل ہم لوگ یگیوپویت
نہیں بناتے - یہ ہماری سستی ہے - یاگیولکیہ
جی نے اپنی سمرتی میں آچار ادھیائے میں
ورنایا ہے۔

विलम्बयासु कर्णस्य इत्यादि

جنی شوچ کے وقت
یگیوپویت کو کان پر ٹکا دے - کیونکہ نابھی
کے نیچے حصے کو منو جی نے ادھیائے ۵
شلوک ۱۳۲ میں اپوتر مانا ہے (ऊर्ध्वं

नाभेर्ध यतर इत्यादि

یگیوپویت
نابھی سے شریر کے نچلے حصے کو نہ لگے -
اس لئے کان پر لٹکایا جاتا ہے - اس پر
شنکا کرنا فضول ہے - کہ کان پر کیوں
ٹکایا جائے - گردن پر کیوں نہ لپیٹیں
یہ سوال نابھی کے کسی بھی اوپر کے حصے
کی بابت ہو سکیگا - اس لئے ایک استھان
مقرر کر دیا گیا ہے - اور خاص کر کان کھونٹی
کا کام دے سکتا ہے - ایسا کوئی اور انگ
نہیں ہو سکتا - باقی یہ رہ جاتا ہے - کہ
۹ تار کے سوت کو تیوڑا کرکے کیوں
گانٹھ نہ لگائیں - اس کے متعلق ایک بات
تو بتلائی جا چکی ہے - کہ اس طرح سے
یگیوپویت نابھی تک رہتا ہے - اور ناپاک
نہیں ہوتا ہے - دوسرا اس سے ایک گمبھیر
اپدیش ملتا ہے - جو یہ ہے - کہ آچاریہ کہتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ اے برہمچاری! یاد رکھو۔ "ایک رشی کا یہ بھی مت ہے۔ کہ سنیاسی کو بھی یگیوپویت دھارن کرنا چاہیئے۔ مگر یہ ایک رشی مت ہونے سے مانا نہیں جا سکتا۔ برہمن۔ کھشتری۔ ویش اور تین ورنوں کے لئے یہ برہم سوتر ہے"۔ اے برہمچاری! تمہیں ادھیاتمک۔ پرلوک ادھی بھوتک دکھوں سے چھٹکارا پانے کے اپائے سوچنے ہوں گے وید کے بتلائے کرم۔ اپاسنا اور گیان ان مضامین کو باقاعدہ پڑھنا ہوگا۔ تمہیں پرتگیا کرنی چاہیئے کہ میں تین قسم کے قرض دیو رن۔ رشی رن اور پتری رن اتارونگا۔ تمہیں تین کالوں میں اپنے فرض بلا تامل پالن کرنا ہوگا۔ یعنی زمانہ ماضی پر وچار۔ زمانہ حال پر سمجھتا۔ اور زمانہ مستقبل پر شبھ آشا رکھنی ہوگی۔ تمہیں پرکرتی کے تین گن۔ ستوگن۔ رجوگن اور تموگن پر وچار کرکے نانا پرکار کی ودیاؤں کا اویشکار کرنا ہوگا۔ اور وچار پورن درشٹی سے دیکھنا ہوگا۔ پرماتما کا نج نام اونکار جو تین اکھشروں کا مجموعہ ہے تمہارا معبود ہوگا" وغیرہ۔ بہت گمبھیر اپدیش ملتا ہے۔

اب سوال یہ ہوتا ہے۔ کہ آچاریوں کے مت کو مان کر سوامی جی نے یگیوپویت کی آگیا دی۔ یا ویدوں میں ہی اس کا کوئی پرمان ہے۔ اوپر بتلایا جا چکا ہے۔ کہ سوامی جی کوئی بھی بات وید مولک نہ ہونے پر ماننے کو تیار نہ تھے۔ تو صاف ہے۔ کہ اس کا مول وید میں ہے۔ اسی لئے سوامی جی نے مانا ہے۔ مگر یہ سارا ویاکھیان وید میں نہیں ہو سکتا۔ جیسے چھوٹے سے مول روپ بڑ کے بیج میں شاخیں پتے وغیرہ موجود ہیں۔ لیکن دکھائی نہیں دیتے اسی طرح ویدوں میں بھی سب باتوں کا مول ہے۔ بعد میں رشی لوگ ان کی مفصل طور پر ویاکھیا کرتے ہیں۔ اور ودھی بتاتے ہیں۔ جو سوتر آدی گرنتھوں میں ورنن کی گئی ہے یگیوپویت کا مول وید میں ہے۔ اور وہ اس پرکار ہے۔

یجروید ادھیائے ۱۶ منتر ۱۷

नमो हिरण्यबाहवे इत्यादि

اس منتر میں "उपवीतिने" شبد آیا ہے۔ جسکا ارتھ سوامی مہاراج

प्रशस्तं उपवीतं यज्ञो-
पवीतं विद्यते यस्य
तस्मै नमः

کرتے ہیں۔ اس کا بھاشا میں یہ ارتھ ہے:- "سندر یگیوپویت والے اتری کے لئے نمہ یعنی ان وغیرہ پراپت ہوں۔ اسی منتر کے بھاوارتھ میں یوں لکھا ہے۔ چور وغیرہ سے بچانے یگیوپویت کے دھارن کرنے اور شستر آدی کی ایشتی کے ساتھ پرسن رہیں۔

اسی پرکار رگوید منڈل ۳ سوکت ۸ منتر ۴

युवा सुवासाः

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

परिवीत आगात्

شبد کے ارتھ وہی ہیں۔ جو یگیوپویت کے ہیں۔ شبد ستوم مہاندھی اور شبدارتھ چنتامنی میں بھی یہی ارتھ ہیں۔ سوامی جی نے بھی اِس کا ارتھ

परिवीत: सर्वतोऽभ्यतापर्वद्य:

کیا ہے۔ بھاشا میں یہ ارتھ ہے۔ کہ سب طرف سے وِدّیاؤں میں پراپت ہوئے برہمچاری وغیرہ۔

اُوپر بتلایا گیا ہے۔ کہ وِدّیا پڑھنا یگیوپویت کے بِنا نہیں ہو سکتا۔ گویا اِس سے بھی یگیوپویت کا پہننا صاف ثابت ہوتا ہے۔

اسی طرح اتھروید کانڈ ۱۱ سوکت ۵ میں

आचार्य उपनयमान: इत्यादि

منتر ہے۔ اِس میں بھی उपनयमान شبد یگیوپویت پہننے کے معنی میں استعمال ہؤا ہے یہ صاف ہو گیا ہے۔ کہ یگیوپویت دھارن کرنے کا مول ویدوں میں ہے۔ اور سوامی جی کو بھی مانیہ ہے۔ اِسی لئے اُنہوں نے اپنے بھاشیہ میں اس کے ارتھ دوسرے بھاشیہ کاروں کی طرح یگیوپویت ہی کئے ہیں۔ سوامی جی کے جیون چرتر سے بھی اُن کی سمتی یگیوپویت کے حق میں ملتی ہے۔ دیکھو آریہ دھرمیندر جیون صفحہ ۹۴۔

پنڈت ہیم چندر چکرورتی اُپدیشک آدی برہم سماج نے سوامی جی سے پرشن کیا۔ کہ ہمیں یگیوپویت رکھنا اُچت ہے۔ کہ نہیں۔ سوامی جی نے اُتر دیا۔ کہ آپ برہمن ہیں۔ آپ کو یگیوپویت رکھنا بہت لازمی ہے۔ اور جب سوامی جی کا کرن واسی میں پنڈت امبادت جی سے شاستر ارتھ ہؤا۔ اور پنڈت جی لاجواب ہو گئے۔ تب ٹھاکر لوگوں نے پوچھا۔ ٹھاکر لوگ سوامی جی سے ملتے ہوئے کہ جو کرم بتلایا جائے۔ ہم کرنے کو مستعد ہیں سوامی جی مہاراج نے سب کو یگیوپویت سنسکار کرانے کی آگیا دی۔ اور انوپ شہر وغیرہ مقامات سے عالم برہمن بلائے گئے۔ اور سوامی جی کی کٹیا کے آگے ہی ہون کنڈ وغیرہ بنایا گیا۔ اور یگیہ شروع ہؤا۔ اور ٹھاکر لوگوں کے جنیؤ کرائے گئے۔ وغیرہ۔ آریہ دھرمیندر جیون صفحہ ۹۴۔

یگیوپویت کا مول ویدیں ہونے کے علاوہ سوامی جی کی صاف رائے ہونے ہوئے اور برہمنوں کو بلا کر یگیوپویت کا کرایا جانا۔ جان کر بھی اگر یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ سوامی جی یگیوپویت کے ناش کرنے والے تھے۔ تو اس سے بڑھ کر اور اندھیر کیا ہو سکتی ہے۔ ویدوں اور شاستروں کے ماننے والے آستک کے لئے یگیوپویت دھارن کرنا لابدی ہے۔ ناستک کی جو مرضی ہو کرے۔

چوٹی (شکھا)

شکھا کے رکھنے کی بھی دھرم شاستروں میں آگیا ہے۔

शिखां सूत्रं च धारयेत

یہ سمرتی وچن ہے۔ کاتیائن سمرتی ادھیائے ۱ شلوک ۴ میں لکھا ہے

विशिखो व्युपवीतश्च इत्यादि

یعنی بغیر چوٹی اور جنیو کے جو کرم کیا جاتا ہے وہ سب بے فائدہ ہے۔ اس لئے ہمیشہ یگیوپویت دھارن کرنا چاہیئے۔ اور شکھا باندھنی چاہیئے۔ اسی پرکار سمورت سمرتی میں بھی لکھا ہے۔ ادھیائے ۱ شلوک ۱۶۔

अकृत्वा पादशौचन्तु तिष्ठन्मुक्त शिखौपेवा इत्यादि

یعنی بنا ہاتھ منہ دھوئے اور بغیر چوٹی کے گانٹھ لگائے۔ اور بغیر یگیوپویت کے پہنے جو کاریہ کیا جاتا ہے۔ وہ سب بے فائدہ اور ایسا آدمی ناپاک سمجھا جاتا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ شکھا کا دھارن کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ اور شکھا بھی تین آشرموں تک رکھی جاتی ہے۔ سنیاس میں اس کے کاٹ دینے کی ودھی ہے۔ سوامی دیانند جی نے بھی سنسکار ودھی کے سنیاس پرکرن میں لکھا ہے۔ کہ:۔ "منڈن کرکے شکھا کے بیچ جو پانچ سات بال رکھنے تھے۔ اُن کو ایک ایک کرکے اکھاڑے" وغیرہ۔ اور آگے لکھا ہے۔ کہ ان منتروں سے شکھا کے بال اور یگیوپویت سمیت جلانجلی کو جل میں ڈبو کر دیوے۔ اس قاعدہ سے جب سنیاس آشرم میں چوٹی کے اکھیڑنے کی ودھی ہے۔ تو اکھیڑی جب جا سکتی ہے۔ اگر پہلے رکھی ہوئی ہو۔ تو صاف ہُوا۔ کہ سوامی جی بھی دوسرے آچاریوں کی طرح چوٹی رکھنا مانتے تھے۔ ہاں ہمارے کچھ بھائی یہ شک کیا کرتے ہیں۔ کہ سوامی جی نے ستیارتھ پرکاش کے دسم سمولاس میں لکھا ہے۔ کہ یدی گرم دیش ہو۔ تو چوٹی کو بھی منڈوا دے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ سوامی جی چوٹی منڈوانے کے حق میں تھے"۔ اس پر اگر ذرا سا وچار کیا جاوے۔ تو پتہ لگ جائے گا۔ کہ دراصل بات کیا ہے۔ جہاں گرم دیش میں کٹوانے کا ذکر ہے۔ وہ برہمچاری کا پرکرن ہے۔ کیشانت سنسکار کی وِیاکھیا میں یہ کہا گیا ہے۔

"کیشانت سنسکار یگیوپویت سنسکار کا دوسرا نام ہے" یگیوپویت کے بعد برہمچاری گورو کل میں بھیجے جاتے ہیں۔ یہ ورنن بھی اُسی سمے کا ہے۔ جیسا کہ ستیارتھ پرکاش سے پتہ لگتا ہے۔ اور سادھو ہی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

برہمچاریوں کے لئے تین پرکار کی آگیا ہے۔ چوٹی رکھیں یا سارے سر پر جٹا رکھیں۔ یا سارا سر منڈوا دیں۔ دیکھو منو ادھیائے ۲ شلوک ۲۱۹۔

मुण्डो वा जटि होवा इत्यादि

یعنی برہمچاری کی اچھیا ہے۔ چاہے سارا سر منڈاوے۔ یا اتھوا سارے سر پر جٹا رکھے یا شیکھا کو ہی جٹا سمجھے۔ یہ منو مہاراج کا قانون ہے۔ سوامی جی نے اس کی محض تشریح کی ہے۔ اور وجہ بتلائی ہے۔ کہ یدی گرم دیش ہو۔ تو منڈوا دے۔ باقی سارا منو جی کا بھاو ہے۔ جو انہوں نے لکھا ہے۔ اگر سوامی جی اس میں دوشی ہیں۔ تو منو بھی ہیں کنتو کوئی بھی دوشی نہیں۔ کیونکہ اُن کا آدھار وید ہیں۔ منو جی نے سویکار کیا اور وید انوکول ہونے سے سوامی جی نے بھی اسے سویکار کیا۔ دیکھئے یجروید ادھیائے ۱۶ منتر ۵۹

ये भूतानि मधिपातय इत्यादि

اس منتر میں "कपर्दिनः" شبد آیا ہے۔ جس کا ارتھ سوامی جی نے "जटिला" (جٹا دھاری برہمچاری لوگ) "ब्रह्मचारिण" ارتھ کیا ہے۔ اور یجروید ادھیائے ۱۷ منتر ۴۸۔

यत्र बाणाः सम्पतन्ति इत्यादि

میں "विशिखा" شبد آیا ہے۔ جس کا ارتھ سوامی جی نے "विगत शिखा विगधा शिखावा" کیا ہے۔ یعنی "بنا چوٹی کے یا چوٹی والے بالکوں کے سمان بالک" شبد برہمچاری کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اِن دو منتروں میں سے برہمچاریوں کے تینوں بھید جیسا کہ منو جی اور سوامی جی نے لکھا ہے۔ پائے جاتے ہیں۔ سنیاسیوں کے لئے بھی چوٹی کٹانے کی ودھی کا مول بھی وید میں ہے۔ دیکھو یجروید ادھیائے ۱۶ منتر ۹۔ اس میں "निष्शिखास:" شبد آیا ہے۔ جس کا ارتھ سوامی جی نے "विगत शिखा:" "सन्यासिन:" کیا ہے۔ یعنی سنیاسی بغیر شکھا والے ہوتے ہیں۔ اسی طرح وید میں اور بھی بہت سے استھانوں پر سنیاسیوں کے لئے "व्यमकेपुरा" شبد آیا ہے۔ جس کا ارتھ کیش رہت یعنی سنیاسی کیا گیا ہے۔ گرہست اور بان پرست کے لئے کہیں بھی سمرتیوں اور وید میں بنا چوٹی کے رہنے کا ذکر تک نہیں۔ اور نہ ہی تواریخ میں ایسی کوئی شہادت ملتی ہے۔ بلکہ وید میں گرہست اور بان پرست کے لئے چوٹی اور مونچھ رکھنے کی آگیا ہے۔ دیکھو یجروید ادھیائے ۱۹ منتر ۹۲۔ ایسی اور بھی بہت سی شہادتیں ملتی ہیں۔ یگیوپویت اور چوٹی کی رکھشا کے لئے ہمارے بزرگوں نے شریر تک ارپن کر دیئے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ جن کو ہم دھرم دھریندر سمجھتے ہیں۔ وہ ہی لوگ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہمارے سامنے وید اور سمرتی کی ان سپنٹ اگیاؤں کے خلاف آچرن کرتے ہوئے فیشن کی لہر میں بہہ کر چوٹی اور جنیئو کو سہ حرفی فاتحہ دیتے ہوئے خوشی مناتے ہیں :۔

خیر سوامی جی نے بھی گرہستیوں کیلئے اور بان پرستیوں کے لئے چوٹی رکھنے کی سپنٹ اگیا دی ہے۔ بلکہ چوٹی نہ رکھنے والے کو عیسائی اور مسلمان کی تلنا دی ہے :۔

دیکھو ستیارتھ پرکاش سملاس ۱۱ پر کرن برہم سماج جہاں برہم سماج کے سولہ دوش بتلائے ہیں۔ وہاں دوش نمبر ۱۲ میں صاف لکھا ہے۔ کہ "جو ودیا کے نشان یگیوپویت اور چوٹی کو چھوڑ کر مسلمانوں اور عیسائیوں کی طرح بن بیٹھا ہے یہ بھی جبلائیدہ ہے وغیرہ"۔ اب آپ تعصب سے مبرا ہو کر ایشور کو حاضر ناظر سمجھتے ہوئے وچاریں۔ کہ سوامی دیانند یگیوپویت اور چوٹی کے محافظ تھے یا مخالف۔ باقی رہا یہ کہ یگیوپویت اور چوٹی رکھنے سے کیا لابھ ہے؟ سجنو! دنیاوی فائدہ اس میں چاہے کچھ بھی نہ ہو۔ (حالانکہ سپرچولزم والے اسبات کو بزور سائنس کیمطابق ثابت کرنے کیلئے سر توڑ کوشش کرتے ہیں) مگر یہ تو دھرم اور شاستر اور ویدوں کی رکھشا کا سوال ہے۔ جو کر سکتا ہے کرے دھرم نے کوئی ڈنڈا ہاتھ میں لیا ہوا ہی نہیں کہ زبردستی منوا لے ہاں اتنا ضرور ہے۔ کہ-

धर्म्म एव हतो हन्ति इत्यादि

- دھرم کی رکھشا کرو۔ دھرم تمہاری سب جگہ رکھشا کریگا۔ دھرم کا ناش کرو گے۔ تو دھرم تمہارا ناش کر دیگا۔ دھرم کی رکھشا کے لئے سوامی جی بھی اسے مانتے تھے۔ اور آپ بھی مانئے۔ روحانی ترقی کا تعلق آتما سے ہے۔ اور آتما کا سدھار دھرم سے ہو سکتا ہے :۔

سرگذشت قرآن

ہندوستان کے بعض مسلمانوں نے جن میں آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی اور اُن کے حواری پیش پیش ہیں۔ ویدوں کے خلاف اپنی تصانیف میں ایسی گستاخی اور بیباکی کا اظہار کیا تھا۔ کہ آریہ پرشوں کے لئے یہ مشکل معلوم ہو رہا تھا۔ کہ وہ اُن کا ناطقہ کس طرح بند کریں۔ مہاشہ نانک چند جلالپوری نے اُن کا الزامی جواب دیتے ہوئے کتاب مذکور میں قرآن شریف۔ معتبر احادیث مسلم علماء کے اپنے بیانات اور مختلف اسلامی فرقوں کے مسلمہ عقائد کی بنا پر بڑے ہی دلچسپ پیرایہ میں یہ ثابت کیا ہے۔ کہ جہاں وید مقدس ہی واحد الہیشوری گیان کی پستک ہے۔ وہاں قرآن شریف ہر لحاظ سے ایک انسانی تصنیف ہے۔ اُسے الہامی کہنا یا خدائی کتاب کا نام دینا فقط الہام کی توہین کرنا ہے۔ جو بھائی اس کتاب کو ایک دفعہ پڑھنے لگا۔ وہ اس نتیجہ پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ قرآن محض حضرت محمد صاحب کے ذاتی خیالات کا مجموعہ ہے۔ قیمت فی جلد چھ ۶ آنے

ملنے کا پتہ:۔ مدن لال سوری بسوری برادرز - اندرون لوہاری دروازہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یگیوپویت (جنیؤ)

پنڈت گنگا پرشاد جی اپادھیائے ایم۔ اے

ویدک سولہ سنسکاروں میں دو کو سب سے اَدھک گورو کا سمجھا جاتا ہے۔ ایک یگیوپویت اور دوسرا وِواہ۔ رہے اَنتیہ۔ اُن کا مان تو شاید ورلے گھروں میں ہوگا۔ پرنتو آج کل لوگ اِن دو سنسکاروں سے بھی تنگ آگئے ہیں۔ وواہ کے بندھنوں سے مُکت ہونے کا گھور پرئتن مغربی دیشوں اور اُن کے اَندھ وشواسی فدائی مشرقی ملکوں کے نوجوانوں میں بھی ہو رہا ہے۔ پھر بیچارا یگیوپویت کس گنتی میں ہے۔

کچھ عرصہ پہلے یگیوپویت اُونچ اور نیچ جاتیوں کا نشان سمجھا جاتا تھا۔ اور بہت سی نیچ سمجھے جانے والی جاتیاں بہت چاؤ سے اپنا یگیوپویت سنسکار کرا کر اُچیہ جاتیوں میں ملنے کی کوشش کیا کرتی تھیں۔ پرنتو آخر میں بھاؤ بدل گیا۔ اور جن جاتیوں نے یونوں کے اتیاچار کے زمانہ میں اپنے خون سے جنیؤ کی رکھشا کی تھی۔ انہیں کی سنتان تین دھاگوں کا بوجھ نہ سہار سکی اور اُسے وِیَرتھ کا ڈھونگ سمجھ کر توڑنے لگی۔

اِس یُگ میں پرسدھ بنگالی وِدوان شری بابو کیشپ چندر سین نے سب سے پہلے جنیؤ توڑنے کا شریہ لیا۔ اور اُن کے انوکرن رُوپ میں اُن کے نوجوان دھرم انویائی یگیوپویت کو اسی گھرنا کی درشٹی سے دیکھنے لگے۔ جس سے چوری آدی اَنیہ اَدھرم دیکھے جاتے ہیں۔ کوئی یگیوپویت دھاری برہم سماج کی ویدی پر چڑھ نہیں سکتا تھا۔

کچھ دنوں تک یہ کیول برہم سماج کی ہی وشیشتا رہی۔ رفتہ رفتہ جنیؤ توڑکوں کا منڈل بڑھا۔ یہاں تک کہ آج کل کبھی کبھی کان میں یہ آشچریہ جنک بھنک بھی پڑ جاتی ہے۔ کہ فلاں آریہ سماجک وِدوان یگیوپویت پر وشواس نہیں رکھتے۔ اور اِسے ڈھونگ سمجھتے ہیں۔

جو ویدک دھرمی نہیں۔ اُن کے وِشے میں تو آسانی سے سمجھ میں آسکتا ہے۔ کہ اُن کی یگیوپویت پر شردھا نہ ہو۔ پرنتو جس ویداَدھین کا ادھیکار اسی منشیہ کو یگیوپویت سنسکار سے سنسکرت ہونے کے پشچات پراپت ہوتا ہے اُس کو ویدانوکول نہ ماننا آوشیہ آشچریہ جنک پرتیت ہوتا ہے ؎

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یگیوپویت سنسکار کے وِشے میں نمن

پرشن ہیں :-

۱- کیا ویدوں میں جنیؤ دھارن کرنا لکھا ہے؟

۲- کیا ویدوں کے پیچھے کے ویدک گرنتھوں میں یگیوپویت کا ورنن ہے!

۳- یگیوپویت کا کیا اُپیوگ ہے؟

۴- یگیوپویت دھارن نہ کرنے میں کیا ہانی ہے؟

۵- یگیوپویت کس کو دھارن کرنا چاہیئے؟

۶- کیا یگیوپویت کے سمان کوئی سنسکار انیہ دھرمیوں میں بھی ہے - اور اُن کی جنیؤ سے کس پرکار تُلنا کی جا سکتی ہے؟

کچھ لوگوں کا کہنا ہے - کہ ویدوں میں جنیؤ کا ورنن نہیں ہے - اس لئے سب سے پہلے ہم اسی کو لیتے ہیں :-

(۹) स सूर्यस्य रश्मिभि परिव्य-त तन्तुं तन्वानस्त्रिं वृतं थथा विदे। नयन्नृतस्य प्रशिषो नवीयसी : पनिर्जनाना मुप याति निष्कृतम्

(رگوید منڈل ۹ - سوکت ۸۶ - منتر ۳۲)

یہاں اُس برہمچاری کا ورنن ہے - جو گورو کُل سے نکل کر سنسار میں ودیا کا پرچار کرتا ہے - وہ برہمچاری گیان پوروک تین دھاگوں کا جنیؤ دھارن کرتا ہُوا سوریہ کی کرنوں کے سمان پرکاش سے پرکاشت ہوتا ہے - ایشور کے سرشٹی نیم کی پرشنسا گیت نئی نئی باتوں کو پھیلاتا ہُوا منشوں کا نیتا سوتنتر وچرتا ہے - اس منتر میں سپشٹ ورنن ہے - کہ برہم تیج دھاری برہمچاری تین دھاگوں کا جنیؤ دھارن کرتا ہے -

(۲) यो यज्ञस्य प्रसाधनस्त-न्त देवेष्वाततः। तमाहुतं नभीमहि

(رگوید ۱۰ - ۵۷ - ۲)

جو یگیہ کو پورا کرنے والا سوتر ودوانوں میں پھیلا ہُوا ہے - ارتھات پرچلت ہے - اُس پوجیہ سوتر کو ہم بھی پراپت ہوں -

اس منتر میں بتایا گیا ہے - کہ ودوانوں میں جنیو کا پرچار ہے - بنا جنیؤ کے یگیہ پورا نہیں ہوتا (اسی لئے اس کو یگیوپویت کہتے ہیں) یہ سوتر پُوجیہ ہے - اس کو اوشیہ دھارن کرنا چاہیئے -

(३) युवा सुवासा: परिवीत आगात् स उ श्रेयान भव-ति जायमानः। तं धीरासः कवय उन्नयन्ति स्वाध्यो मनसा देवयन्त :॥ ऋग्वेद ३।८।४॥

نوجوان اچھے وستر پہنے ہوئے کندھے کے چاروں اور جنیؤ دھارن کیئے ہوئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

برہمچاری آیا ہے۔ وہ پرسدھ ہو کر سب سنسار کا ہت کرنے والا ہوتا ہے۔ دھیر اچھی طرح دھیان کرنے والے من سے ایشور کی کامنا کرنے والے ودوان لوگ ایسے ودوان کو آگے بڑھاتے ہیں ؛

جس پرکار اوپر کے دو منتروں میں ودوان برہمچاری کو سوتر دھاری بتایا گیا ہے۔ اسی پرکار اس منتر میں اس کو "परिवीत" اتھات یگیوپویت سے یکت بتایا گیا ہے۔۔۔۔

परिवीत کا ارتھ ہے۔ परि چاروں طرف وीت آدیشٹھت یا لپٹا ہوا۔ یہاں جنیو کے کندھے کے چاروں اور پڑے ہونے کی اور سنکیت ہے ؛

(۴) तस्मात प्राचोनोपवीती स्त-ष्ठे प्रजापतेनु मा बुध्यस्वेति -अन्वेव प्रजा अनुगृहीत बुध्यतेय एवं तेव ।।

(اتھروید ۱۳-۱-۲۷)

اس لئے سامنے جنیو دھارن کر کے کھڑا ہو۔ اور پرارتھنا کر۔ کہ :-

"ہے ایشور! مجھ پر کرپا کیجئے"۔ ایسے پرش پر لوگ اور ایشور کرپا کرتے ہیں۔ جو اس رہسیہ کو سمجھتا ہے"۔

اس منتر میں اُپ وِیت شبد آیا ہے تات پریہ یہ ہے۔ کہ جو ودھی پوروک جنیو دھارن کر کے ودیا کی پراپتی اور ایشور کی پرارتھنا کرتا ہے۔ اس پر ایشور اور منشیہ سبھی پرسنتا پرگٹ کرتے ہیں ؛

(۵) एतावद रूपं यज्ञस्य यद देवैर्ब्रह्मणा कृतम। तदेतत सर्वमाप्नोति यज्ञे सौत्रामणीसुते

यजुर्वेद १९।३१ ।।

یگیہ کا انت روپ جتنا ایشور نے ودوانوں دوارہ سمپادت کرایا۔ وہ سب جنیو دھارن کرنے کے انت یگیہ میں پراپت ہوتا ہے۔ "سوترامنی" شبد کا ارتھ رشی دیانند کرت بھاشیہ میں اس پرکار ہے :-

"جنیو آدی دھاگے کی گانٹھ بنا کر جس میں پہنی جاتی ہے۔ وہ یگیہ ہے"

اسی منتر کا انویہ کرتے ہوئے رشی کے بھاشیہ میں اس پرکار لکھا ہے :-

سوترامنی یگیہ میں منشیہ دوج بنتا ہے۔ اس سے سپشٹ ہے۔ کہ سوترامنی یگیہ یگیوپویت سنسکار ہی تو ہے۔ ویدک شبد لا میں سوتر شبد یگیوپویت کا واچک ہوتا ہی ہے جیسا شکھا اور سوتر کے واکیہ انش سے پرگٹ ہوتا ہے۔

ان اوپر کے منتروں سے سپشٹ ہوتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ کہ یگیوپویت یا جنیؤ کا ویدوں میں ودھان نہ بتانا بڑی بھول ہے۔ ہم نے اوپر اتھروید ۳-۱-۱۴-۲۴ والا جو منتر دیا ہے۔ اُس میں

प्राचीनी पवीत شبد آیا ہے۔ شتپتھ براہمن میں " प्राचीनोपवीती " اور यज्ञोपवीती شبد بہت آیا ہے۔ اُداہرن کے لیے شتپتھ کانڈ ۲ کے ۷ - ادھیائے کا پہلا براہمن دیکھیے۔ اس میں پتری یگیہ کا ورنن ہے۔ اس میں دو پرکار کے کریہ ہیں۔ کچھ کریاؤں میں جنیؤ سامنے کرنے کی پرتھا تھی۔ اُسی کو प्राचीनोपवीती کہتے تھے۔ یدی جنیؤ یا اُپ ویت کا ودھان ویدوں اور براہمنوں میں نہ ہوتا۔ تو प्राचीनोपवीती شبد کا ارتھ کیا ہوتا؟

گوپتھ براہمن میں گائیتری منتر کے ودھیہ یاد کی ویاکھیا کرتے ہوئے "برت" کی مہما اس پرکار بتائی گئی ہے:۔

"برت سے برہمن گیانی ہو جاتا ہے۔ بھرپور ہو جاتا ہے۔ اکھنڈ ہو جاتا ہے۔ اُس کا جنیؤ کھنڈت نہیں ہوتا۔ اس کا جیون کھنڈت نہیں ہوتا"۔

یہاں کہا گیا ہے۔ کہ جو برہمن برت کا پالن کرتا ہے۔ اُسی کا تنتو ارتھات جنیؤ کھنڈت نہیں ہوتا۔ اسی کا جیون پورن سمجھنا چاہیے جنیؤ کی مہما کان پر چڑھانے سے نہیں۔ کنتو

برت کے پالن سے ہے۔ یہی بات یہاں بتائی گئی ہے اسی برہمن کے پرپاٹھک کی چوتھی کنڈیں ہے:۔

उपनयेतैनम (गो ० पूर्व २।४)

ارتھات آچاریہ کو چاہیے۔ کہ وہ برہمچاری کا اُپنین سنسکار کرے:۔

منو میں بھی تو یہی آشیہ ہے۔ دیکھیے:۔

उपनीयतु यः शिष्यं वेद मध्यापयेद द्विजः संकल्पं सरहस्यं च तमाचार्य्यं प्रचक्षते ॥

मनु २।१४०

جو برہمن شسشیوں کا اُپنین کرا کے وید کو کلپ اور رہسیہ آدی کے ساتھ پڑھاتا ہے وہی آچاریہ کہلاتا ہے۔

ایسا تو شاید ہی کوئی منشیہ ہو۔ جو گرہیہ سوتروں میں بھی یگیوپویت سنسکار کے پرتی پادن کا نشیدھ کرے۔ کیونکہ یہ سنسکار ہوتا ہی گرہیہ سوتروں میں دی ہوئی ودھی کے انوسار ہے۔ اشولائن گرہیہ سوتر میں لکھا ہے:۔ کہ

अष्टमे वर्षे ब्राह्मण मुपनयेद गर्भाष्टमेवा एकादशी क्षत्रियं द्वादशे वैश्यम्

आश्व० गृ० १।१९॥

ارتھات برہمن کا یگیوپویت سنسکار

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آٹھویں ورش یا گربھ کے آٹھویں ورش سے لیکر گیارھویں ورش کھشتری کا اور بارھویں ورش ویش کا۔

آپستمبھ دھرم سوتر میں لکھا ہے :-

उपनयेनं विद्यार्थस्य श्रुतितः संस्कारः

ارتھات ودیا کے اِچھک کا ویدک سنسکار اُپنین ہے۔ یہاں श्रुतितः شبد پڑا ہُوا ہے۔ اِس سے وِدت ہوتا ہے۔ کہ آپستمبھ کے مت انوسار ویدوں میں بھی یگیوپویت سنسکار کی وِدھی ہے۔ آپستمبھ نے کس وید منتر کے آدھار پر ایسا کہا۔ یہ سمجھنا کٹھن ہے۔ کیونکہ پراچین کال میں جب ویدوں کا پٹھن پاٹھن بھی بھانتی پرچلت تھا۔ سبھی جانتے تھے۔ کہ اُمک وید منتر اُمک بات کا پرتی پادن کرتا ہے۔

گوبھلیہ گرہیہ سُوتر تو وستار کے ساتھ کہتا ہے :-

दीक्षणं बाहुमुद्धृत्य शिरोऽवधाय सव्येंऽसे प्रतिष्ठापयति। दीक्षणं कक्ष मन्ववलम्बय भव तयेवं यज्ञोपवीती भवति॥

ارتھات داہنی بھجا کو اٹھا کر سر کے اوپر سے بائیں کندھے پر داہنی بغل میں ہو کر جنیو ڈالا جاتا ہے۔

یہ تو ہُوا۔ اُن لوگوں کے لئے جو کہتے پھرتے ہیں۔ کہ ویدادی شاستروں میں یگیوپویت سنسکار کا ڈھکوسلہ نہیں ہے۔ یہ پیچھے کے لوگوں نے ملا دیا ہے۔

اب یگیوپویت کا اُپیوگ اختصار سے لکھا جاتا ہے۔ ہر ایک سنسکار اندرونی شُدھی کا ایک بیرونی نشان ہے۔ اس میں ادھیاتمک اور ادھی بھوتک دونوں ہی کرتیہ ہوتے ہیں۔ کرتیہ آتمک اُنتی کے لئے ہوتے ہیں۔ مگر بیرونی کرتیہ یا بیرونی نشان ویرتھ نہیں ہونے۔ جس پرکار شاریرک سواستھیہ شریر کی جلد اور اُس کی خوبصورتی کا پربھاؤ پڑتا ہے۔ اُسی پرکار سنسکار کی کریاؤں کا ہے۔ اِن سنسکاروں میں کیول یہ دیکھنا ہوتا ہے۔ کہ ویرتھ کا آڈمبر تو نہیں ہے اور اتنا کٹھن تو نہیں ہے۔ کہ اُپیوگ کرنے میں سمے یا دھن ادھک خرچ ہو۔ اور اُس کے الوکول پھل نہ نکلے۔

ویدک گرنتھوں میں لکھا ہے۔ کہ منشیہ اُتپن ہی رِنی (مقروض) ہوتا ہے۔ پرتیک کو دیو رِن۔ رِشی رِن اور پِتری رِن چکانے پڑتے ہیں۔ رِنوں کی یہ وارتا ڈھکوسلہ نہیں ہے۔ آج کل راج نیتی کے شبدوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ ماتری بھومی کا ہم پر رِن ہے۔ کیونکہ اسی کے جل وایو سے ہمارا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شریر بنا ہے۔ یہ رِنوں کا کیول مُجھونگ اُگ ہے
دیو کہتے ہی جل والیو کو ہیں۔ پرنتو اس کے اتیرکت
ماتا پتا کے بھی تو ہم رِنی ہیں۔ جنہوں نے ہم کو
جنا اور پالا۔ اس کے بعد رشیوں کی بھی کرپا
سے ہم اپنی پراچین بھاشا۔ پراچین سبھیتا اور
پراچین سنسکرتی کو پراپت کر سکے۔ اس لئے رِنوں
کا ادھیاتمک روپ رشی رِن ہے۔ اِن رِنوں
کو چکانے کے پرتین کو ہی ویدوں میں برت بتایا
گیا ہے۔ نیچے کے رگ وید کے منتر میں آریہ
اور دسیو کی پہچان کی گئی ہے۔

विजानी ह्यार्यान यच दस्यवो । वर्हिष्मते रन्धया शासदव्रतान ॥

ارتھات ہے راجن! تم شاسن کے ہیتو
جانو کہ آریہ کون ہے۔ اور آورت (برت ہین)
دسیو کون ہے؟

آریہ وہ ہے۔ جو سورت ہے۔ دسیو
وہ ہے۔ جو آورت ہے۔ جو رِنی ہوتا ہوا
رِن کو سویکار نہیں کرتا۔ وہی آورت ہے۔
آج کل یدی کوئی کہے۔ کہ بھارت ماتا کا ہمارے
اوپر کیا رِن ہے؟ ہم اس کے ادھار کے
لئے کیوں یتن کریں؟ تو آپ کیا کہیں گے؟
یہی نہ کہ یہ دُھورت ہے۔ وشواس گھاتی
ہے۔ دیش شترو ہے۔ بھارت ماتا کا کپوت
ہے۔ وید اپنی بھاؤوں کو دسیو شبد سے پرگٹ
کرتے ہیں۔ جو اپنے واستیو کو سمجھ کر اس کے
چکانے میں دت چت ہے وہی آریہ ہے۔

اس دت چنتا کا برت منش کو آرنبھ میں ہی
لینا ہوتا ہے۔ کوئی یوگیہ ماتا۔ پتا نہیں چاہتے
کہ ان کی سنتان دسیو ہو۔ اس لئے آرنبھ
سے ہی آرنیو کا بیج بویا جاتا ہے۔ آرنیو کا ارتھ
ہی واستیو ہے۔ واستیو آرنیو ہے۔ آرنیو
واستیو ہے۔ اس واستیو کا برت دلانے
کے سمے ہی بالک کو تین دھاگوں کا جنیؤ پہنایا
جاتا ہے۔ جس کو ویدوں نے یجیہ کا بندھان
سادھن بتایا ہے۔ (رگ ۱۰-۵۷-۲) یہ تری
برت تنتو یا تین دھاگوں کا جنیؤ بالک کو
اس کے تین رِنوں کی یاد دلاتا ہے۔ اور
نتیہ پرتی اس کے کام کی گھوشنا کرتا ہے
کہ اپنے واستیو پر دھیان رکھو۔

آج کل بتوں اور بیجوں (BADGES)
کا بڑا رواج ہے۔ یدی تم بالچر ہو تو تم کو
ایک پرکار کا بلا لگانا چاہئے۔ یدی تم سیوم
سیوک ہو تو ایک پرکار کا پٹہ گلے میں ڈالنا
چاہئے۔ یدی تم کسی سبھا میں پرتی ندھی ہو
تو تم کو ایک نشان دھارن کرنا چاہئے۔
یہ سب ڈھکوسلہ ہے۔ کیا اس کا کوئی
اپیوگ نہیں؟ اپیوگ نہ ہوتا۔ تو نہ منتروں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کو اُن پراتی شردھا ہوتی ۔ اَور پترے پُتروؤں کو اتنا ورُدھ ۔ جس پرکار پراچین کال میں لوگ مرنا پسند کرتے تھے ۔ پرنتو جنیئو تڑوانا پسند نہ کر سکتے تھے ۔ اسی پرکار آج بھی لوگ اپنی اپنی پارٹی کے بیرونی نشانوں کی رکھشا پرانوں کو سنکٹ میں ڈال کر رہے ہیں ۔ پرنتو آشچریہ یہ ہے ۔ کہ لوگ اپنے نشانوں کو ضروری اَور دوسرے کے نشانوں کو ڈھکوسلہ بتلاتے ہیں ؛

یہاں پر یہ پرشن اٹھتا ہے ۔ کہ یہ بیرونی نشان تین دھاگوں کا جنیئو ہی کیوں ہو ؟ پرنتو ایک بات پر درشٹی رکھتے بھارتیہ پراچین سنسکرتی کا آدرش سرلتا بھی ہے کیا جنیئو سے اَدھک سرل اَور آسان نشان بھی کوئی ہو سکتا ہے ؟ کتنے بتے ہیں ۔ وہ وہ سب جنیئو سے اَدھک آڈمبر رکھتے ہیں ۔ اتنا سرل نشان دھیان میں بھی نہیں آسکتا ۔ ایک سجن نے ایک پتر میں لکھا تھا ۔ کہ یدی جنیئو بیرونی نشان ہے ۔ تو لوگ اسے کپڑوں کے اُوپر کیوں نہیں رکھتے ؟ پرنتو اُنہی مہاشے نے گہری درشٹی سے نہیں دیکھا ۔ جو بتے کپڑوں کے اُوپر لگائے جاتے ہیں ۔ اُن کا پربھاؤ منشیہ کے انترک جیون پر نہیں پڑتا ۔ جنیئو کیول دوسروں کے دکھانے کا ہی نشان تو نہیں

ہے ۔ یہ تو منشیہ کو سوتے جاگتے اُس کے واستو کو بتانے کے لئے ہے ۔ منشیہ کوٹ یا کرتا سدا ہی نہیں پہن سکتا ۔ پرنتو جنیئو تو اُسے نتیہ ہی پہنے رہنا چاہیئے ۔ کیا جنیئو سے بھی سادہ کوئی آوشکرت ہو سکتا ہے ۔ جو اِن سب باتوں کا بودھ بھی کراتا ہو ۔

کچھ لوگ کہیں گے ۔ کہ کیا جنیئو جو دھارن کرتا ہے ۔ وہ خود ہی آریہ اَور سرلشیٹھ بن جاتا ہے ؟ اس کا اُتر یہ ہے ۔ کہ ظاہری نشان تو صرف ظاہری نشان ہی ہیں ۔ کسی ظاہری نشان میں یہ شکتی نہیں ۔ کہ منشیہ کو کسی وشیش کاریہ کے کرنے کے لئے اُدیت کر سکے کیا یونیورسٹی کی گاؤن کسی کو گریجوایٹ بنا سکتی ہے ؟ پھر بھی گاؤن ضروری ہے ۔ اگر منشیہ سماج جنیئو کے نیموں کا پالن کرے اَور کرائے تو اوشیہ ہی جنیئو دھاری سرلشیٹھ بن سکتا ہے ۔ دیگر سب نشانوں کے سمان جنیئو کے لئے بھی ساماجک پوشن (SociAL SANCTION) ضروری ہے ۔ اگر جنیئو دھارن کرنے والے کو جنیئو کا مولیہ بتلایا جاوے ۔ اَور اگر سماج جنیئو کا آدر کرے ۔ تو اوشیہ ہی یجیوپویت سے لوگوں کا کلیان ہو سکتا ہے ۔ یہ تو سرشٹی کے آدی سے کسی نے نہیں مانا ۔ کہ تین دھاگے ڈال لئے اَور منشیہ کا من شدھ ہو گیا ؛

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کیا یگیوپویت کے دھارن نہ کرنے
سے ہانی بھی ہے؟ ظاہری نشان سدھ پرشوں
کے لئے نہیں ہوتے۔ پرنتو اسدھوں کے
لئے ضرور ہوتے ہیں۔ جو رشی منی۔ پری
وراجک اور سچے سنیاسی ہیں۔ وہ تو
ظاہری نشانوں کی حد کو پار کر چکے۔ وہ ایسے
پد پر پہنچ چکے ہیں۔ جہاں جنیؤ وغیرہ کی
ضرورت نہیں۔ لیکن جو ابھی اس پد کے
ادھر ہیں۔ ان کو جنیؤ نہ پہننے سے ہانی ہی
ہانی ہے۔ ان کے لئے تین ہی باتیں ہیں
یا تو جنیؤ دھارن کریں۔ یا دوسرا کوئی ظاہری
نشان جنیؤ کے موافق یا اس کا قائم مقام
بنا دیں۔ یا بنا ظاہری نشان کے رہیں تیسری
بات سے تو کچھ لابھ نہیں۔ ظاہری نشانوں
کی ضرورت تو سہسروں پرکار کے نشانوں
کے پرچلت ہو جانے سے بھی پرتیت ہوتی
ہے۔ لیکن دوسری بات بھی اسمبھو
سی ہے نہیں ہوتی۔ اب تک کوئی ایسا نشان
نکالا نہیں گیا۔ جو جنیؤ کی برابری کر سکتا۔
اس کے علاوہ جنیؤ کی اتی پراچینتا اور
اس کا سارگربھت اتہاس ہی اس کے گورو
کے لئے پریاپت ہے۔ جس نشان کے
ساتھ یاگیہ ولکیہ اور ادھوری۔ انگرا اور
شونک۔ کناد کپل اور پتنجلی۔ شنکر اور رامانج
آدی آدی مہاتماؤں کی سمرتی کا سمبندھ ہو۔

اس کا تر سکار کیسے اچت ہو سکتا ہے
لوگ آج گاندھی ٹوپی کا سمان کرتے ہیں
کیوں؟ کیا ٹوپی ماتر میں کچھ رکھا ہے؟ ٹوپی
گاندھی سے بہت پہلے پرچلت تھی۔
پرنتو آج کل اس ٹوپی کا صرف اس لئے مان
ہے۔ کہ مہاتما گاندھی کے سر پر شوبھا پاتی
رہی ہے۔ اس لئے ٹوپی میں تو کوئی وشیشتا
کا نشان نہیں ہے۔ مگر یگیوپویت تو برت
اور دکشا کا نشان ہے۔ ایسے وستو کی
اپیوگتا میں کوئی سندیہہ نہیں کر سکتا۔
کچھ لوگ جنیؤ کو اس لئے گھرنا کی
درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ کہ وہ شودر اور
دوج کا بھیدک چنہہ ہے۔ آج کل کے
سامیہ وادی یگ میں اس پرکار کے بھید
رکھنا اپیکت نہیں۔ پرنتو وہ لوگ کچھ
وچاریں تو سہی۔ کیا گریجوایٹ کا چولا گریجوایٹ
اور نان گریجوایٹ میں بھید نہیں کرتا؟ کیا
سکاؤٹ کی وردی سکاؤٹ اور نان
سکاؤٹ کا بھیدک چنہہ نہیں ہے؟ چنہہ
تو سبھی بھیدک ہوتے ہیں۔ یہی تو چنہہ کا
لکشن ہے۔ چنہہ تو تبھی تک چنہہ ہے
جب تک وہ بھید کرا سکے۔ کیا آپ چاہتے
ہیں۔ کہ سریشٹھ اور نکرشٹ ودوان اور
مورکھ آریہ اور دسیو میں کوئی بھید ہی
نہ رہے؟ یدی آپ تھوڑی دیر کیلئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پوروک وچار ہیں - تو آپ کو یہ بات انوچت پرتیت ہوگی ::

ہاں ایک بات آپ کہہ سکتے ہیں - کہ کوئی یوگیہ پرش یا استری یگیوپویت سے ونچت نہ رکھی جائے - یہ ٹھیک ہے - آپ ہر ایک ودیارتھی کو جو برہمچریہ اور ودیا ادھین کا برت کرنا چاہتا ہے - یگیوپویت دیجئے - یدی کسی جگہ بیچ میں جنم اور کُل کا ڈھکوسلہ لگا کر جنیؤ کا پریوگ سنکوچت کر دیا گیا ہے - تو آپ اس انیاچار اور انیائے کے ورودھ آواز اٹھائیں - نہ کہ جنیؤ کے ورودھ ؟

یہاں پرشن اٹھتا ہے - کہ کیا استری اور شودروں کے لئے بھی جنیؤ کی آگیا ہے ؟ اس کا اتر یہ ہے - کہ استریاں تو پہلے بنا کسی رکاوٹ کے جنیؤ پہنا کرتی تھیں - ان کی جو اپریکت بات پرشنوں پر لاگو ہوتی ہے - وہی استریوں پر بھی - وہ تو دیوین - رشی رن اور پتری رن سے یکت ہیں - ان کے لئے بھی یگیہ کرنا - وید آدی ودیا پڑھنا اور سرشٹھ بننا آوشیک ہے - اس کے علاوہ پرمان بھی ہیں - جن میں سے کچھ نیچے لکھے جاتے ہیں :-

(۱) گدا دھری میں ہاشونیا کے لئے لکھا ہے :-

ब्रह्म सूत्रेण पवित्रीकृत

कायम्। ارتھات وہ ستریں پر پوتر برہم سوتر یا جنیؤ دھارن کئے ہوئے تھی -

(۲) ہاریت سمرتی ۲۱ - ۱۳

तत्र ब्रह्मवादनी-नामुपनयनं वेदाध्ययनं स्वगृहे भिक्षाचर्या इति

ارتھات برہم وادنی استریوں کے لئے اُپ نین وید ادھین اور اپنے گھر میں بھکشا چریا وہت ہے -

(۳) پارسکر گرہیہ سوتر -

स्त्रियं उपनीता अनु-पनीता श्च। ارتھات استریوں کے یگیوپویت ہوتے بھی ہیں اور نہیں بھی ہوتے -

(۴) प्रावृतां यज्ञोपवीति-नीमभ्युदानयन् जपेत् सोमो ददद् गन्धर्वा-येति ॥ ارتھات - یگیوپویت دھارن کرنے والی کنیا کو دان کر کے ۰۰۰۰۰ सोमोददद् والا منتر جپے۔

(۵) یم سمرتی پاراشر مادھو -

पुराकल्पे कुमारीणां मौञ्जी बन्धनमिष्यते। अध्यापनं च वेदानां

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

सावित्री वचनं तथा ॥

ارتھات پہلے کلپ میں کماریوں کا جنیؤ تھا مونجی بندھن ہوتا تھا۔ اُن کو وید بھی پڑھایا جاتا تھا۔ اور گائیتری بھی سکھائی جاتی تھی استریاں اور شودر ایک کوٹی میں نہیں آسکتے۔ جس پرکار پُرش سورت اور اورت ہو سکتے ہیں۔ اسی پرکار استریوں میں بھی سورتا اور اورتا یا آریہ اور اناریہ ہو سکتی ہیں:

جو پُرش یا استری برت لینا نہیں چاہتے یا رِنوں کو چکانے کا دائیتو انوبھو کرنے میں اسمرتھ ہیں۔ اُن کو یگیوپویت دینے کا پرشن ہی نہیں اٹھتا۔ چاہے وہ برہمن کُل اُتپن ہوں چاہے شودر کُل اُتپن۔ پرنتو جو کر تو یہ پال سکتے ہیں۔ اُن کو یگیوپویت کا پورا ادھیکار ہے۔ یوں تو برہمن کُل اُتپن پاگل یا ایسے روگی کو جو برہم چریہ برت نہیں لے سکتا جنیؤ کا کوئی ادھیکار نہیں ہے۔ یدی ہم سمجھ لیں۔ کہ پہلے ورن گُن کرم اور سبھاو کے انوسار ہوتے تھے۔ نہ کہ جنم کے۔ تو ادھیکار اناادھیکار کا جھگڑا نشٹ ہو جاتا ہے۔ اب ایک بات شیش رہ جاتی ہے۔ کیا یگیوپویت سنسکار کے سمان انیہ دھرموں میں بھی کوئی سنسکار ہوتا

ہے؟

عیسائی۔ مسلمان آدی چھوٹے بڑے سبھی دھرموں میں کوئی نہ کوئی کریا ایسی کی جاتی ہے۔ جس سے منشیہ اِس دھرم سمبندھی ورتیوں کے کرنے کا ادھیکاری ہو جاتا ہے۔ پرنتو پارسی دھرم میں جو اِن سب کی نسبت ویدوں سے ملتا جلتا ہے۔ اور نزدیک تر ہے۔ یگیوپویت کے سمان ہی ایک سنسکار ہوتا ہے۔ جس کو "نوجوت" سنسکار کہتے ہیں۔ یہ بالک کے ساتویں ورش ہوتا ہے۔ اور ادھک اودھی پندرہ ورش کی ہے۔ اس میں دو دو وستوئیں دی جاتی ہیں۔ ایک "سودریہ" جو شویت وستر کا کرتا سا ہوتا ہے۔ اس کے گلے کے سامنے ایک گانٹھ ہوتی ہے۔ جیسے اُن کی بھاشا میں "کیسے بے کیفر" یا "شوادنی کوٹھری" (پنیہ کی تھیلی) کہتے ہیں۔ دوسری "کستی" ہے جو کمربند کے سمان ایک چیز ہے یہ ویدک مونجی بندھن کے سدرشیہ ہوتی ہے۔ اس نوجوت سنسکار کے پشچات منشیہ زردشتی دھرم کے کرتویوں کا ادھیکاری ہو جاتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

یہ نوجوت سنسکار بہت سی باتوں میں ویدک اُپ نین سے ملتا ہے - پرنتو جو	سرلتا اُپ نین میں ہے - وہ نوجوت میں نہیں ::

"منہ توڑ" و "مغز پھوڑ"

ایک ویدک دھرم سے پتت ہونے کے بعد بابو غازی محمود دھرمپال سابق میاں عبد الغفور بی - اے نے ہندو دھرم کے خلاف تحریری اور تقریری طور پر جو واہی تباہی اور فاسد اعتراضات کئے تھے - اُن کا ان ہر دو تصانیف میں دندان شکن جواب دیا گیا ہے - اور لطف یہ ہے کہ بابو صاحب کو نہ صرف اُن کی زبانی ہی مجرم ثابت کیا گیا ہے - بلکہ جو اعتراضات انہوں نے ہندوؤں اور اُن کے دھرم پر کئے تھے - اُن کے متعلق معقول دلائل مستند حوالہ جات اور واقعات سے یہ ثابت کیا گیا ہے - کہ وہ مذہب اسلام پر معقولاً کئے جا سکتے ہیں - وام مارگ اور دیگر خرافات کا اصل ماخذ آریہ ہندو نہ تھے - بلکہ وہ لوگ تھے - جن کے جانشینوں نے اسلام کا وعظ قبول کر کے دنیا کے اندر ایک نئی تہذیب کی داغ بیل ڈالی - الغرض یہ ہر دو تصانیف "بت شکن" "کفر توڑ" اور "جڑ مار" کے الزامی جواب ہیں - اُن کا طرز تحریر اتنا دلچسپ اور دلکش ہے - کہ جو شخص ایکدفعہ بھی ان کو شروع کر دیتا ہے - وہ انہیں ختم کئے بغیر نہیں چھوڑتا - باوجود کافی ضخیم ہونیکے ہر ایک جلد کی قیمت ۶ر رکھی گئی ہے - ہندو پریس نے ان ہر دو تصانیف کو نہ صرف معرکتہ الآرا تسلیم کیا ہے - بلکہ مصنف کو ہندو سنسکرتی اور ہندو دھرم کا بہترین محافظ مانا ہے - چونکہ بابو غازی محمود دھرمپال اب بھی ہندو دھرم کے خلاف بعض مقامات پر جہاد کرنے سے باز نہیں آتا - اسلئے ہر ایک ہندو نوجوان کا یہ فرض ہے - کہ اس شخص کے باطل دعاوی کی تکذیب کیلئے ان ہر دو تصانیف کو جہاں خود پڑھے وہاں دوسروں کو بھی پڑھنے کی تحریک کرے - تاکہ غیروں کی طرف سے ہندوؤں کے بزرگوں اور انکے دھرم پر دن بدن جو سوقیانہ اعتراضات کئے جا رہے ہیں - انکا دندان شکن جواب دیا جا سکے ::

ملنے کا پتہ :- مدن لعل سوری - سوری برادرز - اندرون موری دروازہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یگیوپویت کا مہتو

پنڈت دھرم دیو ودیا النکار ودیا واچسپتی بنگلور

ویدادے کے سیوگیہ سمپادک جی نے انیک وید منتر یگیوپویت وشیک اُدھرت کئے ہیں۔ جن کو یہاں پھر دُہرانے کی آوشیکتا نہیں۔ یہاں صرف اتھرو وید کے پنچم کانڈ کے ۲۸ ویں سُوکت کے ایک دو منتروں کا نروپن کرنا چاہتا ہوں جن میں تری ورت پد دوارہ یگیوپویت کا ورنن ہے۔ اِس سُوکت کا تیسرا منتر اس پرکار ہے:-

त्रय: पोषास्त्रिवृति श्र-
यन्तामनक्त पूषा पयसा
घृतेन। अन्नस्य भूमा पु
रुषस्य भूमा भूमा पशू
नां तइह श्रयन्ताम

ارتھات اس یگیوپویت کے اندر (اس کے دھارن کرنے والے کو سمجھتے ہوئے دھارن کرنے کے کارن) تینوں پرکار کی پُشٹی (شاریرک۔ آتمک اور مانسک) ودیمان رہے۔ پوشک پرماتما اس یگیوپویت دھاری کو گھرت ارتھات تیج اور پیس ارتھات ویریہ سے سمپن کرے۔ اس یگیوپویت دھاری کو ان پشکل ماترا میں پراپت ہو۔ اُتم پرشوں سے سدا اس کا سمپرک ہوتا رہے۔ اور اُپیوگی پشُو اس کے گھر میں رہیں۔

یہ پرارتھنا یگیوپویت کے مہتو اور پریوجن پر پریاپت پرکاش ڈالتی ہے۔ جیسا کہ میں آگے بتانا چاہتا ہوں۔ یگیوپویت کا تات پریہ جہاں تین پرکار کے رِنوں کا سمرن کرانا ہے۔ کہ پرتیک یگیوپویت دھاری کو شاریرک۔ مانسک اور آتمک شکتی کی برودھی کے لئے پرتین کرنا ہے۔ وید کا

त्रय: पोषा स्त्रिवृति श्रयन्ताम

یہ واکیہ اس درشٹی سے وشیش مہتو پورن ہے۔ برہمچریہ آدی کے پالن سے ویریہ رکھشا اور تیج کا یگیوپویت دھاری میں ہونا سوبھاوک ہی ہے۔ ’تری ورت‘ پد کا یگیوپویت ارتھ۔

त्रिह वै त्रिवृतता २।१५।१०
त्रिवृदेन स्तोनो भवति
तेजसे ब्रह्म वर्चसाय
(ता ११।११।१॥) तेजो वै

वृ॰ ब्रह्मयज्ञस्य (ना) ९९।
६।३।। اپادی برہم گرنتھوں کے وچنوں
سے سمرتھت ہوتا ہے۔ اسی کو برہم سوتر بھی
کہتے ہیں۔ اسی اپریکت اتھروید ۵-۲۸
کے دوسرے اور چوتھے منتر میں بھی

इममिन्द्र सस्रृज वीर्यणा-
स्मत त्रिवृच्छ्वयतां पो -
षयिष्णु ।।

یگیوپویت کے ویریہ
رکھشن آدی روپ پربھیریہ برت تھا شاریرک
مانسک آتمک شکتی کے وکاس کے ساتھ
سمبندھ کا سپشٹ نردیش ہے۔ اس لئے
میرے وچار میں یگیوپویت کا تات پریہ
تین رِنوں کے سمرن کرنے کے علاوہ کمن
لکھت کرتویوں کا سمرن کرانا بھی ہے۔
ایسا پرتیت ہوتا ہے۔ کہ جب استریوں کو
یگیوپویت کے ادھیکار سے ونچت کر دیا گیا۔
تو پرشوں نے ہی ان کا یگیوپویت خود دھارن
کرنا شروع کر دیا۔

۶۱۔ شاریرک۔ مانسک اور آتمک شکتیوں
کے وکاس ارتھ پرنیں۔ یگیوپویت کے تین سوتر
ان تینوں کا نردیش کرتے ہیں۔ جیسے کہ

त्रयः पोषास्त्रिवृति श्रयन्ताम

اس وید منتر میں بھی بتایا گیا ہے۔ یہ کہنے کی
آوشیکتا نہیں کہ پراچین شاستروں میں تین ہی
تاروں کا نردیش ہے۔ اگر صرف آج کل لوگ انگ

گرہستھ چھ بھی دھارن کرتے ہیں:

۶۲۔ یگیوپویت کے تین تار تری ودھ
پوترتا ارتھات شاریرک واچک اور مانسک
شدھی کا نردیش کرتے ہیں۔ اس پوترتا کا
سمارک ہونے کے کارن ہی یگیوپویت کو
پوتر چنہہ مانا گیا ہے۔ اور منتر برہمن کے
سو پرسدھ منتر میں کہا گیا ہے:-

यज्ञोपवीतं परमं पवित्रं
प्रजापतेर्यत् सहजं पुरस्ता-
त् आयुष्यमग्रं प्रति
मुञ्च शुभ्रं यज्ञोपवीतं
बलमस्तु तेजः ।।

ارتھات یگیوپویت ایک اتینت پوتر اور
سرل چنہہ ہے۔ جس کا اپدیش پرجاپتی
پرمیشور نے وید دوارہ ہمیں سرشٹی کے
پرارمبھ میں دیا ہے۔ اس کے تات پریہ
کو سمجھتے ہوئے دھارن کرنے سے دیرگھ
آیو۔ بل تیج کی ہمیں پراپتی ہو:

۶۳۔ یگیوپویت ویدادھیکار کا نشان
مانا ہی جاتا ہے۔ اور یہ بات ٹھیک بھی
ہے۔ کیونکہ ویدوں کے پردھان وشے
گیان۔ کرم اور اپاسنا یہ تین ہیں۔ اس لئے
بھی ویدوں کو تری ودیا نام سے کہا جاتا
ہے۔ پرنتو یگیوپویت دھاری کا کرتویہ
ہے۔ کہ وہ اتم گیان کو پراپت کرے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُتم کرم کرے اور ویدوکت پرکار سے اُپاسنا
ابھیاس کرکے پرم آنند کا لابھ کرے۔
اس پرکار وید ادھیئن کے ساتھ یگیوپویت
کے سوتروں کا سمبندھ سپشٹ ہے ؛
۴۔ یگیوپویت کا پریائے واچی شبد
ہی برھم سوتر ہے۔ برھم سوتر
شبد سے یہ بات صاف گیات ہوتی
ہے کہ برھم اتھوا ایشور کی پراپتی کے
ساتھ اس یگیوپویت کا وشیش سمبندھ
ہے۔ خاص کر ویدوں میں برھم کی
پراپتی کے لئے گیان کرم اور اُپاسنا یہ
یہ تینوں آدھیاتمک سادھن مانے گئے
ہیں اس لئے یگیوپویت کے تین
تاروں تینوں کا بھی ہمیں سمرن
کراتے ہیں۔ یہ تینوں ساتھ ساتھ
چلنے چاہئیں۔ ان میں سے کسی ایک
کے بھی ابھاو میں موکشش کی پراپتی
نہیں ہو سکتی۔
۵۔ اُوپر جس بات کا نردیش
کیا گیا ہے۔ اُسی کی انیک پراچین
گرنتھوں سے پشٹی ہوتی ہے۔ مثال
کے طور پر مہرشی گارگیائن پرنیت
'پرنو واد' نامک پراچین گرنتھ میں جس
کا انگریزی انواد سو پرسدھ ودوان
ڈاکٹر بھگوان داس جی ایم۔ اے۔

نے SCIENCE OF THE SACRED WORD
کے نام سے تین بھاگوں میں پرکاشت
کیا ہے۔ یگیوپویت کی ویاکھیا کرتے
ہوئے کہا گیا ہے :-
" یگیوپویت ویدشاستر کے
ادھیئن روپ برہمچریہ کا پرارمبھ
سوچک ہے۔ جسے دیکھ کر سب کو
ہرش ہوتا ہے۔ اُپ نین سنسکار میں
یگیوپویت کے تین سوتر اس بات کا واہیہ
چنہہ ہیں۔ کہ یگیوپویت دھاری کو اُتم
گیان۔ اُتم کرم اور اُتم ابھیاسوں کا
سدا ابھیاس کرنا ہے۔ برھم پراپتی
کی ابھیاس سے ہی اُپاسنا کی جاتی ہے۔
اس لئے خاص کر اس میں اور اُپرنکیت
میں وشیش طور پر بیان ہے۔ اس پرکار
صاف ہے۔ کہ یگیوپویت ایک نتیت
سرل اور پوتر نشان ہے۔ جس کے
دوارہ ہم اپنے انیک کرتویوں کا سمرن
کر سکتے ہیں۔ نسندیہہ سادھارن
منشیوں کو ان نشانوں کی آوشکتا ہوتی
ہے۔ سنیاسی ان کا پری تیاگ کر سکتے
ہیں۔ کیونکہ انکا چت دن رات برھم
پراپتی رہتا ہے۔ اس پوتر نشان کے
تیاگ پر گو اُپچت ریتی سے بھی بھانتی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سمجھتے ہوئے ہمیں اس کے دوارہ بھی اپنے جیونوں کو ادھک آریہ ارتھات سرشیٹھ بنانے کا پرتین کرنا چاہیئے۔ نہ کہ اس کا پری تیاگ کرتے ہوئے

پراچین سنسکرت شاستروں کے پرتی اپنی اپیکھشا کا پریچے دینا"

آشا ہے۔ کہ وچارشیل سجن ان نردوشوں سے لابھ اٹھاویں گے ؛

نیتی شتک کا اردو ترجمہ

نمبر ۱۔ لالہ دینا ناتھ جی سابق ایڈیٹر "ہندوستان۔ دیش دیما لیہ" فرماتے ہیں :۔

زندہ جاوید مہاراجہ بھرتری ہری کی مشہور سنسکرت تصنیف نیتی شتک کا اردو ترجمہ ہے۔ جس کو مہاشہ "ناتھ جلالپوری" نے نہایت خوبی کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ اور تقریباً ہر شلوک کے نفس مضمون کے اردو شعر بھی ساتھ درج کئے ہیں۔ کہیں کہیں انگریزی اور فارسی کی بھی جھلک نظر آ جاتی ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلےٰ ہے۔ قیمت ۴ر

(دیش۔ مورخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۱۵ء)

نمبر ۲۔ شری کان مہاشہ خوشحال چند جی خورسند ایڈیٹر آریہ گزٹ فرماتے ہیں :۔

بھرتری ہری کا نیتی شتک ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اور اس کی مقبولیت کا اس سے ثبوت مل سکتا ہے۔ کہ تقریباً تقریباً تمام زبانوں میں اس کے ترجمے ملتے ہیں۔ اور کئی لائق اصحاب نے اس کا بار بار ترجمہ کیا ہے۔

اب لالہ امر ناتھ جی جلالپوری نے نیتی شتک کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے۔ یہ ترجمہ ایک نرالے ہی ڈھنگ سے کیا گیا ہے۔ جس سے کتاب کی شان بڑھ گئی ہے۔ قیمت ۴ر

آریہ گزٹ۔ مورخہ ۲۷ر کتک سمت ۱۹۹۰

ملنے کا پتہ :۔ مدن لال سوری بسوری برادرز۔ اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وید میں یگیوپویت

شری جگت کمار آمر سدھانت بھوشن

یگیوپویت شبد تین الفاظ کا مرکب ہے۔ یگیہ (यज्ञ) + اُپ (उप) + ویت (वीत)۔ یگیہ شبد کے سنسکرت ساہتیہ میں کئی معنے ہیں۔ یہ تفطیج (यज्) دھاتو سے نکلا ہے۔ جس کے معنے ہیں پرمیشور اور ودوانوں کی پوجا۔ ارتھات آدر ستکار۔ ست سنگتی اور دان کرنا۔ اس کے علاوہ ویدک ساہتیہ میں پرمیشور کا ذکر بھی "یگیہ" نام سے کیا گیا ہے۔ اسی طرح سے "گورو" اور سنگٹھن کے ارتھ میں بھی "یگیہ" شبد کا استعمال ملتا ہے۔ شت پتھ برہمن میں آیا ہے۔

"यज्ञो वै विष्णु" ارتھات یگیہ پرماتما ہے۔ سو یہ ٹھیک ہی ہے۔ اُپ (उप) = اُپ سرگ ہے۔ اور اس کا ارتھ سمیپتا یعنی نزدیکی بتلانے والا ہوتا ہے ویت (वीत) یہ شبد वेञ्तन्तु اتھوا वीञ्तन्तो सन्ताने ان دھاتوؤں سے بن سکتا ہے۔ جس کا مطلب ہے سنتان اتھوا دھاگے کا وستار اور کانتی ارتھات شوبھا کا لابھ۔ اسی طرح سے یگیوپویت کا یوگک ارتھ پرماتما کی اپاسنا کر کے، سنگٹھن بنا کر، پروپکاری بن کر سنتان پیدا کرنا اور کانتی مان ہونا ہوا۔ ان معنوں کے علاوہ روڑھی معنوں میں جنیو ارتھات تین تاروں والے خالص دھاگے کے لئے یگیوپویت شبد جگت پرسدھ ہے۔ اس لئے اس کے بارہ میں زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ جنیو شبد پرانتک بھاشا کا ہے۔ پنجاب میں اس جنیو شبد کا استعمال زیادہ ہوتا ہے میری رائے میں یگیوپویت کو جنیو اس لئے کہتے ہیں۔ کہ یہ ودوج پیدا ہونے کا نشان یعنی دوج بناتا ہے۔ ہم یگیوپویت کو ایشور بھگتی وغیرہ شبھ گن سے یکت ہونے کا نشان مانتے ہیں۔ جن منشوں میں یہ گن نہیں۔ وہ یگیوپویت کے ادھیکاری نہیں ہیں۔ ہمارا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر کوئی یگیوپویت دھاری پاپ کرے۔ تو دھرم سبھا اس سے یگیوپویت چھین لے اور ایسا کرنا آدرش سداچاری لوگ پیدا کرنے کے لئے اور دھرم کے پرچار کو روکنے کے لئے بہت ہی اپیوگی ہوگا۔ جو منش

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یگیوپویت دھارن کرے ۔ اُسے وید پرتی پادت
شبھ گنوں سے ضرور ہی یُکت ہونا چاہیئے
اور اپنے کرتویہ سے ہرگز نہ ہٹنا چاہیئے یگیوپویت
ہر وقت منش کو اپنے کرتویہ کی یاد بھی دلاتا
رہتا ہے ۔

یگیوپویت دھارن کرنے کی مریادا
ویدک کال سے جاری ہے ۔ اور وید آدی
ست شاستروں میں اس کے متعلق اور اس
کے ہیتو پر بہت کچھ لکھا ہوا ہے ۔ منشیہ جیون
کے سولہ مکھیہ سنسکاروں میں یگیوپویت
دھارن کرنا ایک مکھیہ سنسکار ہے جس
کو اُپ نین سنسکار کہتے ہیں ۔

بعض لوگ یہ وچار رکھتے ہیں ۔ کہ
یگیوپویت ویدک نہیں ۔ مگر یاد رہے ۔ کہ
ان لوگوں کی یہ دھارنا بالکل غلط اور لغو ہے
یگیوپویت کو ویدک بتلانے کے لیئے ہی یہ
مضمون لکھا گیا ہے ۔ اور چونکہ یہ مضمون وید
انویاییوں کے لیئے ہی لکھا گیا ہے ۔ اس لیئے
اس لیکھ میں وید آدی ستیہ شاستروں کے
پرمان ہی دیئے جائیں گے ۔

وید میں یگیوپویت

नमो हिरण्य बाहवे सेना-
न्ये दिशां च पतये नमो
वृक्षेभ्यो हरिकेशेभ्यः पशू-
नां पतये नमो नमः

शष्पिञ्जराय त्विषीमते
पथीनां पतये नमो नमो
हरिकेशायोपवीतिने
पुष्टानां पतये नमः

یجروید ادھیائے ۲۶ منتر ۲۷

مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی نے
اس منتر کا بھاشیہ یوں کیا ہے :-
"ہے شتروتارک سینا دھیش جیوتی
کے سمان تیبر تیج یُکت بھجا والے سینک
شکھشک ! تیرے لئے وجے پراپت ہو ،
اور سرو دشاؤں کے راجیہ بھوگوں کے
رکھشک ! تیرے لئے ان آدی پدارتھ ملیں
جن میں ہرن شیل سورج کی کرن پراپت ہوں
ایسے امر آدی ورکھشوں کو کاٹنے کے لئے
وجر آدی شستروں کو گرہن کر ۔ گئو آدی
پشوؤں کے رکھشک ! تیرے لئے ستکار
پراپت ہو ۔ وشئے آدی کے بندھن سے
پرتھک بہت نیائے کے پرکاشوں سے
یُکت تیرے لئے نمسکار اور ان ہو ۔ مارگ
میں چلنے ہاروں کے رکھشک ! تیرے لئے
آدر پراپت ہو ۔ ہرے کیشوں والے سندر
یگیوپویت سے یُکت ! تیرے لئے ان
آدی پدارتھ پراپت ہوں ۔ اور نروگی پرشوں
کی رکھشا کرنے والے کے لئے نمسکار
ہو ۔"

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

بھاوارتھ:- "منشوں کو چاہیئے۔ کہ سرشٹھوں کے سنسکار۔ بھوگ پدارتھوں کو اُتّم دینے، چکرورتی راجہ کی شکھشا۔ پشوؤں کی رکھشا۔ جانے و آنے والوں کو ڈاکو و چور آدی سے بچانے یگیوپویت کے دھارن کرنے اور شریر آدی کی پشٹی کے ساتھ پرسن رہیں۔"

اس منتر میں یگیوپویت دھارن کرنے کی صاف آگیا ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ اس میں تو اُپویتنے (उपवीतिने) شبد ہے۔ یجیوپویتنے (यज्ञोपवीतिने) نہیں ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ یجیہ شبد سمانیہ (برابر) ہے یعنی بریں مول میں نہ ہونے پر بھی ارتھوں میں پراپت ہے

دوسرا جواب یہ ہے۔ کہ سائن مہیدھر اوٹ آدی اور پنڈت دامودر ساتولیکر وغیرہ بھاشیہ کاروں نے اس کا ارتھ یجیوپویت ہی کیا ہے۔ منو نے بھی اس کا ارتھ یگیوپویت ہی کیا ہے۔ منوسمرتی اور دوسری سمرتیوں میں بھی اُپویت (उपवीत) شبد یجیوپویت کے لئے آیا ہے۔ اس لئے اس کے متعلق شنکا کرنا فضول ہے۔ اب ایک ایسا منتر دیکھئے جو استریوں کو یجیوپویت دھارن کرنے کی آگیا دیتا ہے۔

استریوں کا یگیوپویت

देवा एतस्या मवदन्त पूर्वे सप्त ऋषय-
स्तपसे ये निषेदु: ।
भीमा जाया ब्राह्मणस्यो-
पनीता दुर्धां दधाति
परमे व्योमन ॥

"دوبہ شکتی سمپن بھر ونیم انوسار جیت سات رشی یعنی آنکھ۔ ناک۔ کان آدی اندریاں جو تپ ارتھات گیان کے لئے نرنتر گتی کرتی ہیں۔ وہ اس آتینت برہمی کے وشے میں مانو کہہ رہی ہیں۔ کہ وید ادھینتا کی پتنی یجیوپویت دھارن کر کے بھینکر شلا بن جاتی ہے۔ اور دشٹ پرکرتی والوں کو بھی اونچی شکھ میئے اوستھا میں دھارن کر دیتی ہے۔"

بھاوارتھ:- پتی پتنی میں یدی ایک ان پڑھ ہو۔ تو اکثر آپس میں جھگڑا ہی رہتا ہے۔ لیکن اگر استری تعلیم یافتہ ہو۔ تو دشٹ پرکرتی کے پتی کو سدھار لیتی ہے۔ پڑھی لکھی استری پاپی کے لئے بڑی بھینکر ہوتی ہے۔ اس کی ودیا اور سوشکھشا کا پرتیکھ اس کی اندریاں بھی دیتی ہیں۔ اور یجیوپویت والی استری کی سب کریائیں اوستھا سہت اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پرمانک ہوتی ہیں۔ یگیوپویت میں تین تاریں
کیوں ہوتی ہیں۔ اور ان کا تتو کیا ہے؟ اب
اس وشے میں بھی ایک منتر دیکھئے:-

ویدمیں یگیوپویت کے تین تار اور اسکا تتو

सस्नु: पैस्य

रश्मीध: परिव्यत तन्तु
तनवान स्त्रिवृतं यपा विदे
नयनृतस्य प्रशिषो नवीयसी
पातेजनीनामुपयाति
निष्कतम

رگوید ۹-۸۳-۳۲

اس سوکت میں سوم کا مفصل ذکر ہے
اور سوم کا ارتھ ہے "برہمچاری" اس منتر
میں جتلایا ہے۔ کہ وہ سوم ایسا چمکتا ہوا
برہمچاری ہے۔ مانو سورج کی کرنوں
میں لپٹا ہوا ہے۔ اس نے تین تاروالے
یگیوپویت تین آشرموں کے بندھن کو
اس لئے دھارن کیا ہے۔ جس سے اسے
پورن گیان پراپت ہووے۔

اس منتر میں یگیوپویت کے تین
تار ہونے کا اور اس کے تین آشرموں۔
(برہمچریہ۔ گرہستھ اور بان پرستھ) بندھن
ہونے کا تتھا اس سے گیان پراپتی کا صاف
اوپدیش ہے۔ بس اس کے متعلق کسی دوسری
کلپنا کی ضرورت نہیں۔

اوپر جو ویدمنتر [illegible]

یگیوپویت کو شوربیر تا۔ دھیریہ۔ خوبصورتی
اور گیان وغیرہ شبھ گنوں کو پراپت کرنے والا
بتلایا ہے۔ واستو میں جو یگیوپویت دھارن
کر کے اس کے ذریعہ سے یاد آنے والوں
کرتویوں کا پالن کرتے ہیں۔ انہیں ان گنوں
کا حاصل ہونا سوبھاوک ہے۔ یگیوپویت
منتر پر کئی بھائی اعتراض کیا کرتے ہیں
اور کہا کرتے ہیں۔ کہ یگیوپویت ان شبھ
گنوں کی پراپتی میں کیسے امداد کر سکتا ہے
ہمیں تو ان منتروں پر اعتراض بالکل ہی
فضول معلوم ہوتا ہے۔ ہاں یہ
بات ٹھیک ہے۔ کہ گڑ گڑ کہنے
سے منہ میٹھا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ
ویدک دھرم تو شردھا پوروک دھارن
کرنے کا دھرم ہے۔

یگیوپویت منتر

यज्ञोपवीतं परमं
पवित्रं प्रजापतेर्यत्सहजं
पुरस्तात । आयुष्यमग्र्यं
प्रतिमुञ्चय शुभ्रम यज्ञोप-
वीतं बलमस्तु तेज: ।।

ارتھات یگیوپویت پرم پوتر ہے پہلے
سے ایشور نے اس کی رچنا کی ہے۔ یہ
آیو وردھک۔ تکھیہ اور شدھ ہے
[illegible] تیج کا دینے والا ہو۔ آج

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کل کے فیشنوں کے غلام نوجوان یگیوپویت وغیرہ ویدک پاک نشانوں کی تو اولاہنا کرتے ہیں۔ مگر اور کسی قسم کے نشان جنہیں وہ اپنی خوبصورتی بڑھانے والا سمجھتے ہیں۔ دھارن کر لیتے ہیں۔ اسی طرح یگیوپویت پر بھی اعتراض کرتے ہیں۔

ایسے لوگ جو دمبھ کر کے اپنے آپ کو ویدک دھرمی کہتے ہیں۔ مگر اندر سے وہ ویدک وچاروں کو نہیں مانتے۔ اُن کی طرف ویدانو یائیوں کا دھیان کھینچنے کے لئے یہ وچار پرگٹ کئے گئے ہیں۔ اگر آریہ سماج نے ایسے لوگوں کا انتظام نہ کیا۔ تو ویدک دھرم کو سخت دھکا لگیگا۔

آئینۂ ویدانت

فی زمانہ سادھارن ہندو جنتا کو جس طرح اہم برہم اسمی یا ہمہ اوست کے غلط عقیدہ کے قائل سادھو یا نوین ویدانتی حضرات میٹھی میٹھی باتوں سے الو بنا کر اپنے دامِ تزویر میں پھنسا لیتے ہیں۔ اُن کا کچا چٹھا پڑھنے والے حضرات کے لئے یہ کتاب بڑی ہی مفید ہے۔ اسمیں پرماتما اور انسانی روح کی علیحدہ علیحدہ ہستیاں بڑی عام فہم اور دلچسپ عبارت میں ثابت کی گئی ہیں۔ نوین ویدانت ہمہ اوست یا ہمہ از وست کے عقیدہ کی دھجیاں ایسے لطیف پیرایہ میں اڑائی گئی ہیں کہ آج تک کسی بھی نوین ویدانتی کو اس کتاب کا جواب دینے کا حوصلہ تک نہیں ہوا۔ مہاشہ ناتھ جلالپوری نے اس کتاب کو لکھ کر ویدانت کے غلط عقیدہ کا ہمیشہ کیلئے قلع قمع کر دیا ہے۔ جو لوگ یہ چاہتے ہیں۔ کہ ہندو قوم کو ان لوگوں کے پنجہ سے بچایا جائے۔ اور نوجوانوں کو جھوٹے تیاگ اور بناوٹی ویدانت کی گرفت سے مخلصی دلائی جائے۔ اُن کا یہ فرض اولین ہے۔ کہ وہ اس کتاب کو ایکبار جہاں خود پڑھیں۔ وہاں دوسرے اصحاب کو بھی اسکے پڑھنے کی ترغیب دیکر پُنیہ کے بھاگی بنیں۔ قیمت فی جلد ڈیڑھ آنہ

ملنے کا پتہ:- مدن لال سُوہی سُوری برادرز۔ اندرون موری دروازہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یگیوپویت کی قدامت

اچاریہ رامدیو جی بی۔اے

رشی دیانند نے اگر یگیوپویت دھارن کرنے کا خیال دنیا میں پھیلانا چاہا۔ تو یہ بھی کچھ نوین (نیا) نہیں ہے۔ پراچین سمے میں تمام مہذب دیشوں میں یگیوپویت کے لئے عزت تھی۔ گو بدقسمتی سے آج ہم میں اس کے لئے اوچیہ بھاو موجود نہیں ہیں۔ ایک دفعہ رشی دیانند سے ایک ہندو نے سوال کیا۔ کہ "سوامی جی یگیوپویت کیوں دھارن کیا جاتا ہے"؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ دو وجوں کے لئے دھارمک چپڑاس ہے۔ یہ ایک سارٹیفکیٹ ہے۔ اور مذاقیہ طور پر یہ بھی فرمایا۔ کہ چابی باندھنے کے کام بھی آتا ہے۔

پراچین کال میں دنیاوی ایشوریہ کی نسبت اس ڈپلوما کی زیادہ قدر تھی دنیاوی جاہ و حشمت کو اس سے بہت نیچے دیا جاتا تھا۔ آج کل جو شخص بی۔ اے یا ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرتا ہے۔ اس کو ایک بڑا فینسی گون پہنایا جاتا ہے۔ مگر پورانے زمانہ میں اس یگیوپویت کے دھاگا کی موجودہ گون سے زیادہ عزت تھی۔

شاستروں میں بھی مختلف ورنوں اور گنوں کے انوسار مختلف قسم کے یگیوپویت دینے کا حکم درج ہے۔ برہمن چونکہ غریب ہوتے تھے۔ اس لئے اُن کے لئے دھاگا کا یگیوپویت۔ کھشتری کے لئے سن کا یگیوپویت اور ویش چونکہ دنیاوی جاہ و حشمت میں سب سے بڑھے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے ریشم کا یگیوپویت دینے کا ودھان ہے یگیوپویت مختلف ڈگریوں کے مختلف ڈپلوما تھے۔ اور انہی کے مطابق یگیوں میں اور دیگر دھارمک استھانوں پر برہمن کھشتری اور ویش کو بلحاظ اُن کے رتبہ کے جگہ دی جاتی تھی۔

بعض عذر تراش یہ بھی کہتے ہیں کہ سوامی دیانند نے یہاں کی کانووکیشنوں کو دیکھکر یگیوپویت کے متعلق اس قسم کی تشریح اپنے من سے گھڑ لی ہے۔ مگر ہم اتہاس کے پرمانوں سے ثابت کرنا چاہتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کہ ہر ایک منشیہ اپنی انگلیوں کے ماپ سے ۹۶ انگل لمبا ہوتا ہے۔ استھول سوکھشم کارن اور جیو آتما چاروں کے ملاپ سے شریر چلتا ہے۔ اسی لئے ۹۶ + ۴ انگل لمبا جنیؤ کو بنایا جاتا ہے۔

اب میں آپ کے سامنے یہ واضح کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ۹۶ چپے سوت کے تاگے کو تگنا کر کے کیوں بانٹا جاتا ہے۔ منوسمرتی میں لکھا ہے:-

" انسان کے سر پر تین قرضے ہوتے ہیں۔ ایک دیوتاؤں کا اور دوسرا رشیوں کا۔ تیسرا پتروں کا۔ دیوتاؤں کا یگیہ کرنے سے اترتا ہے "۔ یہ سب ان جل آدی دیوتاؤں کی کرپا سے ملتے ہیں۔ اس کو دیئے بنا ارتھات اس کے نام سے یگیہ کئے بنا جو منش ان کھاتا ہے۔ وہ ان دیوتاؤں کا چور ہے

ایسے اور بہت سے پرمان ہیں۔ دوسرا قرضہ رشیوں کا ہے۔ جو ویدشاستر آدی کے پڑھنے سے اترتا ہے کیونکہ رشیوں نے ہمارے کلیان کے لئے ہی تپسیا کر کے وید منتروں کے رشی۔ دیوتا۔ چھند۔ دینوگ آدکوں کو پرگٹ کیا اور شاستر آدی بنائے اپنے لئے نہیں۔ اس لئے جب تک شاستروں کو نہ پڑھیں۔ تب تک رشیوں کا قرضہ ہمارے سر پر ہے۔

تیسرا قرضہ پتروں کا۔ وہ سنتان کے پیدا کرنے سے اترتا ہے۔ جیسے ہمارے پتا ہمیں سنسار میں چھوڑ گئے ہیں۔ ہم بھی اپنی جگہ پر جس سے ہمارے بزرگوں کا نام روشن رہے۔ ایسا ہی پتر چھوڑ جائیں جنیؤ کے یہ تینوں دھاگے کندھے پر پڑے ہوئے یہ بات بتلاتے ہیں "۔ اے انسان تیرے سر پر تین قرضے ہیں۔ جب تک ان کو تو ادا نہ کرے گا۔ تب تک موکھش کا ادھیکاری نہیں ہو سکتا۔ تجھے اگر مکتی کی اچھیا ہے۔ تو پہلے ان قرضوں کو اتار "۔ اور دھارک درشٹی سے دیکھا جائے۔ تو یہ **جنیؤ ساکھشات اوم کا فوٹو ہے**۔ اوم میں جیسے تین اکھشر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اس میں تین دھاگے ہوتے ہیں

اوم میں (آ - او - م) سے تین بیاہرتی (بھور - بھوہ - سوہ) - بھوت - بھوشت - اور ورتمان - اتپتی - استھتی اور مالس آدی سب ترپتی کا گرہن ہوتا ہے۔ ویسے جنیؤ میں بھی ہوتا ہے۔ جیسے اوم کے اوپر بندو ہوتا ہے۔ ایسے ہی اس میں برہم گرنتھی (گانٹھ) رہتی ہے۔ اس سے سدھ ہوا۔ کہ جیسے اوم کے سننے۔ بولنے اور دیکھنے سے پرم آتما کا گیان ہوتا ہے۔ جیسے اوم کلیان کے [illegible] ہی جنیؤ کلیان کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دینے والا ہے۔ اسی لئے رشی منی اور مہاتماؤں نے
اسے بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔

رامائن میں یہ کتھا آتی ہے۔ کہ جب
شری ہنومان جی سے میگھناد لڑتے لڑتے
تھک گیا۔ اور اُس نے یہ یقین کر لیا۔ جیسے
اس ویر نے اور راکھشسوں کو مار دیا ہے۔ ویسے
ہی مجھے بھی مار دیگا۔ تو اُس نے مہابیر جی
کے اوپر برہم پھانس ڈال دی۔ اس پر
مہابیر جی نے کہا۔ کہ اگر جنیؤ کو توڑ دوں
گا۔ تو اس کی مہاتا جاتی رہے گی۔ اس لئے
چاہے مجھے قیدی ہی بننا پڑے۔ اس کی
مریادا نہ ٹوٹے۔ اس لئے وہ خود گرفتار
ہو گئے۔ مگر برہم سوتر کو نہ توڑا۔

اس سے یہ بات ثابت ہے۔ چاہے
کتنی تکلیف برداشت کرنی پڑے یگیوپویت
کو علیحدہ نہ کیا جائے۔ یہی کارن ہے۔ کہ
دھرم شاستر میں لکھا ہے۔ کہ براہمن۔
کھشتری اور ویش کو یگیوپویت کے بنا
پانی پینا بھی مہاپاپ ہے۔

اُپنین سنسکار کا سمے

یگیوپویت
آٹھویں برس میں

برہمن کے لڑکے کو آور اگر ہوشیار ہو تو پانچویں
برس میں پہنا دینا چاہیئے۔ کھشتری کے
لڑکے کو گیارہ برس کا ہو۔ چتر اور ہوشیار ہو
تو چھٹے برس میں پہنا دینا چاہیئے۔ ویش کے

لڑکے کو بارہ برس کی عمر میں اور ہوشیار ہو تو آٹھویں
برس میں یگیوپویت کرانا چاہیئے۔

منوسمرتی کا فرمان ہے۔ جن کا وقت
پر جنیؤ نہیں ہوتا۔ اُن کو شاستر میں برات
کہا گیا ہے۔

اب آپ کو یہ بتلایا جاتا ہے۔ کہ پیشاب
اور شوچ کے وقت جنیؤ کو کان پر
کیوں چڑھایا جاتا ہے۔ جب مل اور موتر
کا تیاگ کرتا ہے تب مستک بھاگ سے ویریہ
نکل کر لوہتکا نام کی ناڑی سے دکھشن کی
طرف نیچے اترنے کی کوشش کرتا ہے۔ جنیؤ
کو کان سے لپیٹنے سے ویریہ نیچے آنے سے
رک جاتا ہے۔ اور مستک میں ہی قائم رہتا
ہے۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ مل اور موتر
تیاگ کرتے وقت لقوہ۔ اور رنگ آدمی
کی کئی بیماریاں ہو جانے کا خطرہ ہے۔ یہ
بیماریاں ٹٹی پیشاب کرتے وقت تمام طور پر لاحق
ہو جاتی ہیں۔ یدی دائیں کان کو جنیؤ سے لپیٹ
لیا جائے۔ تو لوہتکا نامی ناڑی کا پرکھاؤ
مستک بھاگ (دماغ) پر پڑتا ہے۔ اور دماغ
کے ساتھ سب ناڑیوں کا تعلق ہے۔ اس لئے
خون کا دورہ ٹھیک رہنے سے یہ بیماریاں
نہیں ہونگی۔

تیسری بات یہ بھی ہے۔ کہ جنیؤ کان
پر لپیٹنے سے مل موتر تیاگ کے وقت گندہ ہونے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے بچا رہے گا۔ اور منشہ کو یہ خیال رہتا ہے کہ جب تک جنیؤ کان کے ساتھ لپٹا رہیگا وہ اشدھ ہے۔ اور جب تک منہ ہاتھ نہ دھولوں گا۔ تب تک اس جنیؤ کو اتار نہیں سکتا۔ اور جب تک اُس کو نہ اتارونگا پانی بھی گرہن نہیں کر سکتا۔

اسیطرح صفائی اور پوترتا منشیہ کا ایک انگ بنا رہے گا۔ پوتر رہنا صحت کے لئے لازمی ہے۔ اب رہی یہ بات کہ جنیؤ کو بائیں شانہ پر کیوں پہنا جاتا ہے چھاتی کے بائیں طرف انسان کا دل ہے تمام جسم کے خون کے دورہ پر جنیؤ کا اثر پڑتا ہے۔ اور آپ لوگ یہ جانتے ہوں گے۔ کہ سوت بجلی کا کنڈکٹر (Conductor) ہے۔ نہانے کے وقت جب یہ گیلا ہو جاتا ہے۔ تو یہ اور زیادہ کنڈکٹر ہو جاتا ہے۔ جس سے جسم کی دونوں انگوں کی بجلی ایک جیسی رہتی ہے۔ اور خون کا دورہ بالکل اصلی حالت پر قائم رہتا ہے۔

یہ ایک ایسی فائدہ مند چیز اور پرم پوتر وستو ہے۔ جس کی رکھشا کے لئے شری گورو تیغ بہادر جی نے اپنا سر تک کٹا دیا۔ اور اس کی تعریف اُن کے پتر دسم گورو گوبند سنگھ جی نے وچتر نانک میں بھی زور الفاظ میں یوں کی ہے

تلک جنیؤ راکھا پربھ تاکا کیو بڑو کلو میں ساکھا
سادھن ہیت اتی جن کری سیس دیو پر سی نہ اچری

اس کے مطلب کو ٹھیک نہ سمجھ کر ہمارے بہت سے بھائی یوں کہتے ہیں۔ کہ ہمارے گورو نانک دیو جی نے ہم کو ایک اور سچا جنیؤ بتلایا ہے۔ اس واسطے اس کو نہیں پہنتے۔ اور وہ سچا جنیؤ یہ ہے

دیا کپاس سنتوش سوت جت گنڈھی ست وٹ
یہ جنیؤ جی کا ہے تاں پانڈے گھت
نہ وہ ٹوٹے نہ مل لگے۔ نہ وہ جلے نہ جائے
دھن سو مانس نانکا جو گل چلے پائے

وہ بھائی اس بات پر وچار نہیں کرتے۔ کہ گورو جی نے یہ جنیو جیو آتما کے لئے بتایا ہے۔ اس سے اُن کا مطلب یہ ہے۔ کہ جنیؤ پہننے والے کے جیو آتما میں یہ گن ضرور ہونے چاہئیں اس لئے یہ جنیؤ جیو کا کہا۔ یہ جنیؤ شریر کا یا جسم کا نہیں بتلایا۔

دوسری بات یہ ہے۔ جیسے گورو نانک دیو جی نے سچا جنیؤ بتلایا ہے۔ ویسے ہی سچی کھیتی بتلائی ہے

من ہالی کرسانی کرنی۔ سرم پانی تن کھیت
نام بیج سنتوش سوہاگہ رکھ غریبی بھیس

اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ شریر روپی کھیت کے اندر ایشور کا نام روپی بیج بونا چاہیئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کیا اس سچی کھیتی کے اپدیش سے ہمارے بھائی کھیتی کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ زمین میں بیج نہیں بوتے۔ ویسے ہی سچی دوکانداری سچا سودا آدمی بتا کر بیوپار آدمی کا بھی کھنڈن کیا ہے۔ کیا وہ سب آدمی بیوپار کرنا چھوڑ دیتے ہیں؟ مطلب یہ ہے۔ کہ انہوں نے دویک کا اپدیش دیا ہے۔ اچھے گنوں کو گرہن کرنے کا اپدیش کیا ہے کہ جس طرح جنیؤ انسان کے لئے لازمی ہے اسی طرح یہ گن بھی جیو آتما کے لئے لازمی ہیں۔ ویدمارگ کا ہرگز

کھنڈن نہیں کیا۔ وہ ویدی تھے۔ اُن کا لکشن ویدک دھرم کی رکھشا کرنا تھا۔ ایسی بہت سی دلیلوں سے یگیوپویت کا پہننا ثابت ہو سکتا ہے۔ میں یہاں ہی اس کو ختم کرتا ہوا آج کل کے نوجوانوں سے ایک بات کہوں گا۔ کہاں تو آپ کے بزرگ جنیو کے لئے سر دے دیتے تھے۔ راجپوتوں کا اتہاس بھرا پڑا ہے۔ اور کہاں آپ ہیں۔ کہ اس کو تلانجلی دے رہے ہیں۔ یاد رکھو۔ اپنی سبھیتا کے نشان کو مٹانے سے تم خود مٹ جاؤ گے۔

ویدوں کا بامحاورہ اردو ترجمہ

دوستو اگر تمہارے دل میں وید بھگوان کے لئے سنمان کے بھاو موجزن ہیں۔ اور تم ایک لمحہ کے لئے یہ برداشت نہیں کر سکتے۔ کہ کوئی ویدنندک کبھی گستاخانہ رویہ اختیار کر کے ویدوں کے خلاف واہی تباہی اعتراضات کر کے اپنی سوفیانہ بدسلیقی پر اتراتا پھرے۔ تو آپ جلد از جلد مہاشہ ناتھو جلالپوری کو اس قابل بنائیں کہ وہ چاروں ویدوں کا ایک مشرح اور بامحاورہ ترجمہ کر کے پبلک کے سامنے پیش کر سکیں۔ ممکن ہے۔ کہ ہندو جگت ویدوں کے موجودہ ہندی تراجم کو دیکھ کر اپنے دل میں یہ اطمینان کرے۔ کہ اُسے ویدوں کے متعلق پوری واقفیت حاصل ہو گئی ہے۔ لیکن جو لوگ ہندی بھاشا سے ناواقف ہیں۔ اُن کی طرف سے مسلسل پُرزور مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے۔ کہ جب تک ویدوں کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آتا ہم ویدوں کے متعلق کوئی واقفیت حاصل نہیں کر سکتے۔ ایسے اصحاب کے پُرزور مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے یہ اشد ضروری ہے۔ کہ آپ مذکورہ بامحاورہ ترجمہ کی اشاعت میں مدد کا ہاتھ بڑھا کر پنیہ اور یش کے بھاگی بنیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ویدوں میں اُپ نین

پنڈت ایشوردت میدھارتھی ودیالنکار شردھانند وِل اجمیر

پرم پُنیت بھگوتی وید بانی کا کتنا سُندر اُپدیش ہے۔ کہ ”منشیو! پورپُروشوں ارتھات منشیہ کرت اُپدیش اور پُستکوں سے دُور بھاگتے ہوئے دِویہ ایشوریہ وید پُستکوں کو ہی سویکار کرتے ہوئے اپنے سمست وِیوہاروں اور کرم کانڈوں کا سمپادن کرو۔ پھر اکیلے ہی وید آگیاؤں کا پالن کر کے سنتُشٹ نہ ہو جاؤ۔ بلکہ اپنے سمست ہی خواہ سمودایہ کے ساتھ“ آہا! کتنی زوردار وید بانی ہے۔ واستو میں وید پُستک ہی نربھرانت ہیں۔ تب ہی تو رِگ وید میں یہ پاؤنی شرتی وِدیمان ہے۔ کہ

ओ३म् । सहस्रधारे वितते पवित्रे - आ वाचं पुनन्ति कवयो मनीषिणः रुद्रास एषामिषिरासो अद्रुहः स्पशः स्वञ्चः सुदृशो नृचक्षसः ।

ارتھات جو بدھی مان لوگ وید بانی دوارہ اپنی بانی اور بانی کو پوتر کر لیتے ہیں۔ وہ دُور تک پہنچنے والے بڑے پربھاوشالی درود دھ سے سروتھا شُونیہ (آج کل کے آدمیوں کی طرح نہیں۔ جو وید پڑھے بنا ہی ودوان اور وید بھگت بنے پھرتے ہیں۔ اُتم وِیوہار اور دِویہ درشٹی والے ہو جاتے ہیں۔ یہ ہے وید کی مہما۔ پرنتو آج کل ہمارے پرایہ سارے وِیوہار اور کرم کانڈ ”وید انوکول“ کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں۔ ادا ہرن ارتھ۔ اُپ نین (یگیوپویت) کو لیجئے۔ وید انوکول سنسکار ودھی میں ایک بھی وید منتر نہیں دیا گیا ہے۔ جس کو پڑھ کر یگیوپویت دھارن کیا جا سکے۔ پرچلت ”یگیوپویت پرم پوِتر م“ آدی شلوک ہے۔ منتر نہیں ہے۔ یدپی اس کو منتر لکھ کر یگیوپویت پرک وید منتروں کی اوہیلنا کر دی گئی ہے۔ اور وید آگیا کے وِپریت آج دِن تک اُسی واکیہ سے یگیوپویت دھارن کیا جاتا ہے۔ ہم انیک اپیوگی منتر پرستُت کر سکتے ہیں۔ جن میں اُپویت کی پرشنسا اور دھارن کرنے کی آگیا ہے۔ یتھا

ओ३म् । यज्ञस्य त्वा तन्तु प्रसाधनः यो देवेभ्यः ततः ।

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

तं मा ङ्त नरी मङे ।। वेद ।।

ارتھات ہم لوگ یگیہ کی سدھی پردان کرنے والے پوتر یگیہ تنتو کا دھارن یگیہ آہوتی کر کے سمپادن کرتے ہیں۔ یہ تنتو دویہ گنوں کو بڑھانے والا اور پوتر ہے۔ اسی پرکار

"उपवीतने नम:" اور

"आचार्य उपनययानो ब्रह्मचारणं कृणुते"

آدی وید واکیہ پرسدھ ہیں ہی۔

ہمارا تو دھرو دھیہ ہے۔ کہ پرتییک وید بھگت آریہ کو یگیوپویت پہننا چاہیے اپنا یوگیہ گورو بنا کر یگیوپویت دھارن کرنا چاہیے۔ آج کل گورو بنانے میں "گورو ڈم" سمجھا جانے لگا ہے۔ پرنتو وہ منشیہ ہی کیا ہے۔ جس کا کوئی گورو نہیں ہے۔ یوں ہی گورو بنائے بنا اور کرم کانڈ سے شونیہ منشیوں کے گلے میں پڑا ہوا یگیوپویت سپاہی کی کمر میں پڑی ہوئی چمڑے کی چپڑاس سے زیادہ مول وان نہیں ہے۔ اسی لئے بہت سے لوگ یگیوپویت کا مذاق کیا کرتے ہیں

"پرنتو ہمارا تو درڑھ نشچے ہے۔ کہ جب تک اس دیش میں ایک بھی عیسائی یا مسلمان موجود ہے۔ تب تک ہندو مار نہ سکے سر پر شکھا۔ گلے میں جنیؤ

اور کمر میں کٹاری ضرور ہونی چاہیئے"۔

اتنا ہونے پر بھی آریہ بندھوؤں سے آنرودھ نویدن ہے۔ کہ وہ یگیوپویت دھارن کرنے کے بعد ایک دن بھی بنا سندھیا سوادھیائے اور ہون (یگیہ) کے نہ رہیں۔ تاکہ اُن کا یگیوپویت شدھ و ماتر ہونے کا چنہہ سمجھا جائے۔ آریہ تو وید پڑھنے۔ ویدوہت پوروک یگیہ کرنے اور وید ودہت کھشاتر دھرم پالن کرتے ہوئے سوئیگ وارا استریوں کے ساتھ سوراجیہ پراپتی کرنے میں ہے۔ کیا کبھی یہ سپن سچا ہوگا؟ یہ تو ہے ویدک پنچ سکار!!! استو

اُپ نین وید وہت ہے۔ اُپویت شبد وید وکت اور ترورت (تین تار) شبد وید لبدھ ہے۔ تو بھی یہاں ہم کئی آریوں کی اس اناریتا کا اوشیہ کھنڈن کریں گے۔ جو انہوں نے استریوں کو یگیوپویت دھارن کرانے کے لئے اتھروید کے بمن منتر کا ناک مروڑنے کا انا یاس ہی نندنیہ پریاس کیا ہے۔ دیکھئے:-

ओ३म भीमाजाया ब्राह्मण-स्यापनीता, दुर्धां दधाति परमेव्योमन ।। वेद ।।

ब्राह्मणस्य + اس منتر میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

"उपपनीता" یہ پد ہے - پرنتو کئی آریوں نے + वाससासय + उपपनीता ایسا بھاؤ نکالنے کے لئے ویدمیں ہی پریورتن کر لیا ہے - اور کئی جگہ چھاپ کر دیا انیائے بھی کیا ہے

واستو میں اس منتر میں برہمن کی جگہ ودوان کی چرچا ہے - سچے برہمن کی ہانی کو روکنے سے اناچار دیش میں پھیلتا ہے - उपपनीता کا ارتھ ہے ....

"उपप + नीता" [2] ارتھات دور کی ہوئی - پرکرن بھی برہمن کی ہانی کا ہے - پرنتو زبردستی استری کو اپنیتا بناکر بھینکر بنایا گیا ہے - کیا استری یگیوپویت پہن کر بھینکر ہو جاتی ہے؟ کتنی بڑی کلپنا ہے؟ پھر آشچریہ تو یہ ہے - کہ وید سوادھیائے شونیہ لوگ ایسی کربتیوں پر بڑے پرسن ہو جاتے ہیں؟ واستو میں استریوں کے لئے ویدمیں یگیوپویت کھوجنے کی ورتی ہی نہیں ہے - وید میں سروسادھارن اپیوگی اپدیشوں کے لئے استری پرش کا بھید نہیں کیا گیا ہے - کھید تو تب ہوتا ہے - جب آج آریہ سماجی استری سماج الگ کھول کر رشی دیانند کی پتھیا وجے کے نعرے لگا رہا ہے - وہ آریہ

سماج ہی کیا ہے؟ جس میں برہمن - کھشتری - ویش اور شودر چاروں سمان ادھیکار ہی سے سمت نہیں ہیں؟ پھر استریاں الگ کیسے رہ گئیں؟ آریوں کو استری سماج کا الگ ڈھونگ نہیں کھڑا کرنا چاہیئے نہیں تو کل استریوں کی پرتی ندھی سبھا اور سارو دیشک سبھا بھی الگ استھاپت ہوگی ہاں! اگر استریاں اپنی یوگتا بڑھانی چاہتی ہیں - تو "مہیلا ودیالیہ" کھول کر شام کے وقت تین گھنٹے لگا یا کریں - پرنتو "استری سماج" کی نئی ویادھی مت کھڑی کریں - ابھی تری گنیش ہی ہے - کیونکہ جب پرش سماج ہی اسنگھٹت ہو رہی ہے - تو بیچاری استریاں کیا سنگھٹت ہونگی؟ تو بھی "استری سماج" کے بہلاوے سے آریہ سماج میں سامایک ادھرنگ روگ بڑھ رہا ہے - اسکو دور کرنے کے لئے استریوں کو یگیوپویت پہن کر سبھی آریہ دیویاں اور ویرانگنائیں بناکر آریہ سماج کے ہی سبھاسد ستسنگ میں انو واریہ روپ سے سمت کرنا چاہیئے جیسا ہمارے سکھ (سنگھٹت بھینت) بھائیوں میں ہوتا ہے

اوپر کے لیکھ میں ہم نے وید دوارا اپنین پرتی پادت کیا ہے - ساتھ ہی یہ بھی درشایا ہے - کہ وید منتروں سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہی ہمارے سمست کرم کانڈ سمپادت ہونے
چاہئیں۔ جس کے لئے ہم نے شروع
میں ہی "وید" پرمان اُپستھت کیا ہے
اس پرمان کی اُپستھتی میں کیا ہمارے
سامنے خودبخود یہ پرشن اُپستھت نہیں
ہو جاتا ہے کہ "سنسکار ودھی" کا
سنسکرن وید کے آدھار پر ہی نہیں۔
بلکہ شدھ وید منتروں کے آدھار پر
ہی ہونا چاہیئے؟ یدی ہاں! تو آریہ
جگت میں جو جو سجن سہمت ہوں۔
وہ اپنے نام دیتے ہمارے پاس لکھ
بھیجیں۔ ہم سموہک روپ میں سارودیشک
کی "دھرم آریہ سبھا" کے سامنے اس گمبھیر
وشے کو رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم یہاں اتنا
اور سپشٹ کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ پرچلت
سنسکار ودھی کے سوامی جی لیکھک
نہیں ہیں۔ وہ تو سنگرہ کرتا ہیں۔ انہوں
نے اُس سمے اُپستھت سنسکار ودھیوں
میں سے چناؤ کر کے لکھ دیا تھا۔ ایسی
دشا میں پرتیک بات اُن کے ماتھے مڑھنا
انوچت ہے؟ ودوانوں کو اس پر وچار
کرنا چاہیئے۔ ورنہ آریہ سماج صرف
سمپردائے ہی بنایا جائیگا۔ جس میں
"بابا واکیہ پرمانم" مانا جاتا ہے۔ وہی
سمپردائے ہے۔ سوامی دیانند جی

ویدوں کی طرف آکرشت کرتے تھے پرنتو
ہم پارسکر گرہیہ سوتروں میں ہی الجھ کر
آج تک

यज्ञोपवीतं परमं पवित्रं

کو وید منتر مانے ہوئے
سنیا سوتروں سے گاگا کر اپنے کو دھوکا
دے رہے ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے
کہ ویدوں کو کون لوگ چھوڑ دیتے ہیں
یدی نہیں تو ایک وید منتر اور دیجئے اور
یہ لیکھ سماپت۔

अपीडुम! प्रत्नात मानात अधया
ये समत्वरन।
श्लोक यन्त्रासो रमसस्य
मन्तवः ॥
अप अन्धासः बधिरा अहासत।
ऋतस्व पन्थां नतरन्ति
दुष्कृतः ॥ "رگ وید"

اس کا بھاو ارتھ یہ ہے۔ کہ شلوک یترا والی
چھند ودھی اس وگ وان تہان سنسار کو
جاننے والی یہ اشیودیہ وید بانی اپنے پرانے
اچی ستھان پرماتما سے نکل کر سنسار میں سب
ابھی تک بچ رہی ہے۔ پرنتو اس پوتر اشیودیہ
وید بانی کو آنکھوں کے اندھے (اگیانی۔ وید
سوادھیائے شونیہ) اور کان کے بہرے
(وید منتروں سے دور) یہ سنساری لوگ
کرم کانڈ شونیہ جن (اپ اہاسن) چھوڑ دیتے

ہیں۔ نہ ویدوں کو پڑھتے ہیں۔ اور نہ ویدوں کو سنتے ہیں۔ ارتھات ویدوں سے کوئی لابھ نہیں اٹھاتے۔ یوں ہی منشیہ کرت بچنوں (شلوکوں۔ بھجنوں اور چھندوں) کو گاتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ ستیہ مٹھے۔ ستیہ بھنڈار وید کے مارگ کو کبھی نہیں پاتے ہیں۔ اور سنسار میں ہی سدا ڈوبے رہتے ہیں۔ کبھی نہیں تر پاتے ہیں ؛

تنقید القرآن

مہاشہ نائک چند جالپوری " جب ۱۹۲۴ء میں آریہ گزٹ کے ایڈیٹر تھے۔ تو آپ نے قرآن شریف کی تنقید کو ایسے دلکش طریق پر شائع کرنا شروع کیا تھا۔ کہ کوئی متعصب سے متعصب مسلمان بھی اس پر معترض نہ ہو سکتا تھا۔ بدقسمتی سے مہاشہ جی اس سلسلہ میں بعض وجوہ سے صرف تیرہ چودہ سورتوں کی تنقید کر سکے۔ اور پھر درویش بر جان درویش اس تنقید کے سلسلہ کو کسی مناسب وقت پر جبکہ حالات مساعد ہوں۔ ملتوی کرنے پر مجبور ہوئے۔ اب یہ آریہ جنتا کا فرض اولین ہے۔ کہ وہ مہاشہ جی کو مالی طور پر اس قابل بنائیں۔ کہ وہ اس اہم خدمت کو بجا لا سکیں۔ ہم آریہ جنتا کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ یہ تنقید جہاں عالمانہ اور معقولیت سے لبریز ہوگی۔ وہاں کسی مسلمان کو بھی یہ کہنے کا موقعہ نہ ملیگا۔ کہ مصنف نے کہیں بھی دل آزاری کا رویہ اختیار کیا ہے۔ اور سوقیانہ طریق پر عمل پیرا ہو کر فرقہ دارانہ کشیدگی کو بڑھانے کی ناپاک جسارت کی ہے۔ یہ تنقید متعدد نمبروں میں شائع ہوگی۔ اور قرآن کے ماننے والوں کو ویدک دھرم میں شمولیت کی عاجزانہ دعوت دیگی۔ جو صاحب اس کار خیر میں حصہ لینا چاہتے ہیں انکا یہ فرض اولین ہے۔ کہ وہ بہت جلد اپنا نام خریداروں کے زمرہ میں درج کرا کر پچھے بھاگی نہیں ؛

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

استریوں کا یگیوپویت

آچاریہ سلمدیوجی

اخبار آریہ گزٹ مورخہ ۹ راگست میں مندرجہ بالا عنوان سے ایک مضمون ماسٹر مرلی دھر جی گورداسپوری کی قلم سے شائع ہُوا ہے۔ جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ استریوں کو یگیوپویت کا ادہیکار نہیں ہے۔ میں ماسٹر جی کے اعتراضوں کی نمبر وار پڑتال کرتا ہوں۔ ماسٹر جی فرماتے ہیں۔ کہ :-

(۱) سوامی جی نے کہیں استری جاتی کے یگیوپویت دھارن کرنے کی ہدایت نہیں لکھی۔ اگر ماسٹر جی نے وچار سے ستیارتھ پرکاش پڑھا ہوتا۔ تو تیسرے سمولاس کے مندرجہ ذیل الفاظ ضرور اُن کی نظر سے گذرتے۔

”نویں سال کے آرنبھ میں دوج اپنی سنتانوں کا اُپ نین کرکے لڑکوں کو لڑکوں کے گوروکل میں اور لڑکیوں کو لڑکیوں کے گوروکل میں بھیج دیں“

کیا اس سے بڑھ کر بھی کوئی سپشٹ پرمان ہو سکتا ہے؟ سنتان شبد سے لڑکے لڑکی دونوں کا گرہن کیا گیا ہے۔ اور اگر وانپی لڑکیوں کا یگیوپویت نہ کرایا جاوے۔ تو وہ کسی دھرم یگیہ میں شامل ہی نہ ہو سکیں۔ کیونکہ لفظ یگیوپویت کے معنی ہی یگیہ کا پوتر کرنے والا ہے۔ اور آرش گرنتھوں میں استریوں کو تمام یگیوں میں شامل ہونے کی اجازت ہے۔ چنانچہ استنبھ سوتر میں لکھا ہے:-

पत्नी यत्रेजनी गृह्यमि प्र
त्यह: तिष्ठन्ते नमु भेधो
रद्दे ८यो इमादी तये मय
इति ॥

अथर्व० कां० प्र० १२ कं ४

ارتھ:- پشچم کی طرف کھڑی ہو کر استری یگیہ کے لئے جل پاتر کو لے کر وسو بھیو۔ رُودر سے بھیو آدی منتر

اُچارن کرے۔ (پری پاٹھک ۱۲ کانڈ ۵)
پُترو میماتسا کا مفصد ذیل سوتر بھی
اسی بات کو سِدھ کرتا ہے۔ کہ استریوں
کو یگیہ کا سمان ادھکار ہے:-

फलवत्तां च दर्शयति ॥

ماسٹر جی نے جو ستیارتھ پرکاش
بار دوم تیسرے سمولاس کے صفحہ ۳۷
کی سطر ۲۱ و ۲۲۔ اپنے پکش کی پشٹی
میں دی ہے۔ وہاں لفظ بچھا یوگیہ
سے یہ مطلب ہے۔ کہ لڑکیوں کے
یگیوپویت کراتے وقت سنسکار کی
کئی ایک چھوٹی چھوٹی فروعی باتوں میں
تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً لڑکی کے
واسطے یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ وہ
ننگی ہو کر ننگی لوگوں کے سامنے آوے
یہ فروعات کا سوال ہے۔ اصول کا نہیں
مہرشی نے بچھا یوگیہ کا لفظ اس واسطے
لکھدیا۔ کہ لوگ لڑکیوں کے یگیوپویت
کے بارے میں ایسی ایسی چھوٹی چھوٹی
باتوں میں تبدیلی کرنے کے مجاز ہوں۔ اور
حسب موقعہ جو کچھ مناسب حال ہو
کریں۔

۲۔ ماسٹر جی فرماتے ہیں۔ کہ چونکہ
سنسکار ودھی اور ستیارتھ پرکاش
میں مہرشی دیانند جی نے جہاں یگیوپویت
سنسکار کا ذکر کیا ہے۔ وہاں پر صرف
لڑکا یا بالک ہی لکھا ہے۔ لڑکی یا کنیا
کہیں نہیں لکھا۔ ماسٹر صاحب! یہ
آپ نے خوب دلیل نکالی۔ ہر ایک زبان
میں جہاں ایسے فرائض کو بیان کرنا
ہو۔ جو کہ ہر ایک پر گھٹیں۔ وہاں پرش
جاتی میں استری جاتی کا بھی گرہن ہو
جاتا ہے۔ مثلاً انگریزی میں ایک عام
مثل مشہور ہے۔ کہ
"Man is Mortal"
اسکا لفظی ترجمہ یہ ہے۔ کہ آدمی فانی ہے
اس سے کوئی عقلمند یہ نتیجہ نہیں نکال
سکتا۔ کہ عورتیں امر ہیں۔ اس قسم
کی ہزاروں مثالیں دنیا کی ہر ایک زبان
میں ملتی ہیں۔

माता शत्रुः पिता वैरी
येन बालो न पाठितः ॥
न शोभते सभा मध्ये
हंस मध्ये बको यथा ॥

نیتی کے اس شلوک میں "بال" کا لفظ
صاف پڑا ہے۔ اس لفظ کے لفظی
معنے بالک یا لڑکے کے ہیں۔ لیکن رشی
دیانند نے اس کا ارتھ سنتان (لڑکا
یا لڑکی) دونو کئے ہیں۔ اسی طرح
مفصد ذیل منوسمرتی کا ایک شلوک ہے:-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

तं प्रतीतं स्वधर्मेण ब्रह्मदायहरं पितुः।
स्रग्विणं तल्प आसीनमर्हयेत्प्रथमं गवा॥

منوسمرتی ۳ - ۳

اس کے لفظی معنے اگر لئے جاویں تو صرف لڑکوں کے واسطے ہی سماورتن سنسکار کا ہونا ثابت ہوتا ہے لیکن سوامی جی مہاراج نے اس کی تشریح میں "شبھ لکھشن یکت ودیارتھنی کا سماورتن سنسکار کا ہونا" منوجی کے اسی شلوک سے ہونا مانا ہے۔

سچ تو یہ ہے۔ کہ سوامی جی عام بول چال میں پرش کے شبد سے ہی استری کا بھی گرہن کر لینے کے نیم کو خوب سمجھتے تھے۔ اگر سوامی جی کے بار بار لڑکے ہی کے شبد کے استعمال سے وہی مطلب نہ سمجھا جائے جو کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے اور جس کی پشٹی ستیارتھ پرکاش کے اور پرمانوں سے بھی ہوتی ہے۔ تو رشی واکیہ میں پرسپر ورودھ کا دوش آئے گا۔ کیونکہ جیسے میں پہلے ثابت کر چکا ہوں۔ سوامی جی نے کنیاؤں کو یگیوپویت پہنانے کی سمیتی دی ہے۔

(۳) ماسٹر جی کا تیسرا اعتراض یہ ہے۔ کہ سنسکار ودھی صفحہ ۷۲ پر منو مہاراج کا حوالہ دیکر مہرشی لکھتے ہیں "کہ یگیوپویت کی آخیر عمر ۲۴ سال ہے۔ استریوں کا وواہ ہی ۱۶ سال کی عمر میں ہو جاتا ہے۔ تو کیا یگیوپویت وواہ کے پیچھے ہو گا؟

اتر میں نویدن ہے۔ کہ یگیوپویت دھارن کرنے کا وقت ۸ یا ۹ برس کی عمر میں ہے۔ اگر کوئی ۲۴ سال کی عمر میں کرتا تھا۔ تو اس کو سخت پرائسچت کرنا پڑتا تھا۔ اگر آپ کی بات کو مان لیا جائے۔ تو یہاں منوجی کے واکیہ پر بھی یہی اعتراض ہو سکتا ہے۔ کہ گرہست آشرم اور برہمچریہ آشرم کا ایک ہی سمے پر آرنبھ ہونا سروتھا نرمول ہے۔ لیکن ان میں دو باتیں قابلِ غور ہیں۔ ایک تو یہ کہ ۱۶ برس کی عمر تک استری کے لئے نکرشٹ برہمچریہ ہے۔ اتم برہمچریہ ۲۴ سال کی عمر تک ہے۔ دوسرے جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں ۲۴ برس کی عمر میں یگیوپویت کرنا مریادا انکول نہیں ہے۔ صرف ذکر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

حالتوں میں پرائشچت کر کے اتنی بڑی
آیو میں اُپ نین کرنے کی آگیا ہے۔
اس میں استریوں کے واسطے خود ہی
اُن کے برہمچریہ کا لحاظ رکھ کر یگیوپویت
کے لئے مناسب حد قائم ہو سکتی
ہے۔ جیسے اشولاین سوتروں میں
لکھا ہے:-

समानं ब्रह्मचर्यम्

یعنی استری و پرش کو سمان
برہمچریہ کا ادھیکار ہے۔ اس سے
۱۶ اور ۲۵ کی نسبت سے مراد
لی جا سکتی ہے۔ نہ کہ یہ کہ جتنے
برس تک لڑکا برہمچریہ رکھے۔ اتنے
عرصہ تک لڑکی بھی برہمچارنی رہے۔
۵ ماسٹر جی کا پانچواں اعتراض یہ
ہے۔ کہ استریوں کو اُن کا علیحدہ علیحدہ
ورن جتانے کے لئے موبخ۔ دھنش
اور سن کی تڑاگی بندھا کر لنگوٹی بندھانا
بالکل بیہودہ ہے۔ میں نہیں سمجھتا
کہ جو بات لڑکوں کے لئے بیہودہ
خیال نہیں کی جاتی۔ وہ کنیاؤں کے
لئے کیوں بیہودہ قرار دی جائے۔
اس میں بیہودہ پن اور پاپ کیا ہے؟
۶ ماسٹر جی کا چھٹا اعتراض یہ
ہے۔ کہ وواہ کے بعد استری کو
یگیوپویت کی کوئی ضرورت نہیں رہتی
کیونکہ اُس کا ورن اس کے پتی سے
ہی جانا جاتا ہے۔ برہمن کی استری
برہمنی اور ویشیہ ہوگی۔ اول تو یہ
بھی غلط ہے۔ کہ براہمن کی استری
ضرور ہی براہمنی ہو۔ کیونکہ منوجی
لکھتے ہیں۔ "کہ اُتم استری رتنا پرکار
کے رتن آدمی جس دیش تتھا جس
جاتی سے ملیں۔ گرہن کر لینے چاہئیں"
اور ایک اور شلوک میں بھی کہتے ہیں
کہ براہمن برہمنی کھشتریہ۔ ویشیہ اور
شودرا ان چاروں سے وواہ کر سکتا
ہے۔ ایسی حالت میں استریوں
کے ورن کی پہچان کیسے ہوگی؟ اور
لوگ یوہا رہیں بھی یہ بالکل بیہودہ
معلوم ہوتا ہے۔ کہ دو منشیہ امتحان
پاس کریں۔ اور ڈگری ایک ہی کے
پاس ہو۔ اگر استری کو اپنا ورن
کسی کو جتلانا ہو۔ تو وہ کیا ہر وقت
اپنے پتی کو ڈھونڈتی پھرے گی؟ اور
جو استریاں بیاہ ہی نہ کرائیں گی۔
اُن کے ورن کی کیسے پہچان ہوگی؟
کیا ودھوا استریوں کا ورن سنکر
ہو جائے گا؟
۷ ماسٹر جی کا ساتواں اعتراض یہ ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کہ جس طرح پر انگریزوں میں استری کی پہچان
پرش کے نام کے پہلے مسیز لگا دینے سے
ہو جاتی ہے۔ اُسی طرح بغیر یگیوپویت کے
استری کا ورن جانا جاسکتا ہے۔ یہ مثال
بالکل بے تعلق ہے۔ جب ہم مسز رابرٹس
(Mrs. Roberts) شبد اُچارن کرتے
ہیں۔ تو ہمیں یہی پرتیت ہوتا ہے۔ کہ فلاں
استری رابرٹس صاحب کی پتنی ہے۔ اِس سے
یہ ہرگز پتہ نہیں لگتا۔ کہ وہ کس ورن کی ہے
اور اُس کی ودیا آدی کتنی ہے۔

۸ ماسٹر جی کی آٹھویں دلیل یہ ہے کہ
استری کی جسمانی حالت بھی یگیوپویت کے
لائق نہیں۔ اس دلیل سے ہندوپن کی
بو آتی ہے۔ کیا ماسٹر جی کا یہ مطلب ہے
کہ استریاں اپوتر ہیں؟ اگر یہ ہے۔ تو بڑا
شوک ہے۔ کیونکہ یہ بات ویدک سدھانتوں
کے سروتھا وِرودھ ہے۔ اگر استریاں
اپوتر ہوتیں۔ تو ویدوں اور ست
شاستروں میں رگوید آدی ایشور کی
پرم پوتر بانی کے پڑھنے پڑھانے اور
اُپدیش کرنے کا ادھکار اُن کو کیوں
دیا جاتا؟ اور اپالا اور لوپ مُدرا آدی
رشی دیویاں ویدوں کی رشی کس طرح بن
سکتیں۔ دیکھئے رشی مہرشی کیا
فرماتے ہیں:-

पत्नीच ॥ یہ لاٹیاین شروت
سوتر کا پرمان ہے۔ اس کا یہ ارتھ ہے
کہ پتنی بھی سام وید کا گائن کرے

वैवाहिको विधि: स्त्रीणां
संस्कारो: पति सेवा गो
गृहाच वैदक: ग्निपरि
किथा स्मृत:

یہ منوسمرتی کا شلوک ہے۔ اس کا
ارتھ یہ ہے۔ کہ بواہ۔ پتی سیوا۔ گوروکل
واس۔ گرہ آشرم اور اگنی ہوتر استری
کے لئے ویدک ہیں۔
پتنی شبد کا ارتھ نروکت میں مفصلہ
ذیل لکھا ہے:-

पत्न्यौ न्यज्ञ स्तो थोगा

یعنی جو یگیہ میں پتی کے ساتھ شامل ہو
وہ پتنی ہے۔ جب استریوں کا ہر پرکار
کا ادھکار آدمیوں کے سدرش دیا گیا
ہے۔ اور یگیہ جیسے پوتر اوسروں پر
اُن کا اُپستھت ہونا ضروری خیال کیا
گیا ہے۔ تو پھر یہ کس طرح کہا جا
سکتا ہے۔ کہ استریاں اپوتر ہیں؟

۹ ماسٹر جی کی نویں دلیل تو غضب کی
ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ چونکہ استریاں
کمر اور چھاتی کو جہاں یگیوپویت پہنا ہوا
ہوتا ہے۔ ننگی کر کے نہیں نہا سکتیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس لئے اُن کو یگیوپویت کا ادھیکار نہیں۔
ماسٹر جی! نہانے کے لئے غسل خانے
ہوتے ہیں۔ کیا استریاں وہاں نہیں
نہا سکتیں؟ دوسرے یگیوپویت
کپڑوں کے اوپر پہننا چاہیئے۔ نہ کہ
نیچے پہن کر اُسے نہاتے وقت ہی گیلا
چاہیئے۔ یہ آج کل کا طریقہ ہے۔
نئے ماسٹر جی کا خیال ہے۔ کہ آرش
گرنتھوں میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی۔
لیجئے ماسٹر صاحب! پرمان بھی حاضر
ہے۔ گرہیہ سوتروں میں جن کے کہ
سوامی جی نے سنسکار ودھی میں
جابجا حوالے دیئے ہیں۔ صاف لکھا
ہے۔ کہ

प्रावृतां यज्ञोपवीतिनीमभ्युदानयन् जपेत् सोमोऽददद् गन्धर्वायेति ॥१९॥ गोभि० गृ० प्र० २ कं० २

ارتھ - جو کنیا اُتم وستر آدی سے
اَچھادت اور یگیوپویت دھارن کی
ہوئی ہو۔ اُس کنیا کو بواہ منڈپ میں لا دے
اور सोमोऽददद् آدی منتر
پڑھے۔

निष्क्रम, उपनीता, अनुपत्नी ताभ्यां ॥ ۶۸ پارسکر گرہیہ سوتر

یہ پارسکر گرہیہ سوتر کا وچن ہے۔ اس میں
بھی استریوں کو یگیوپویت دھارن
کرنے کی سپشٹ آگیا ہے۔
پاراشر سمرتی مادھو بھاشیہ میں
لکھا ہے:-

द्विविधाः स्त्रियो ब्रह्मवादिन्यः । सद्योवध्वश्च तत्र ब्रह्मवादिनीनामुपनयनमग्नीन्धनं वेदाध्ययनं स्वगृहे भिक्षाचर्या इति वधूनां तूपस्थिते विवाहे कथंचिदुपनयनमात्रं कृत्वा विवाहः कार्यः इति हारीतेनोक्तत्वात् । इत्यादि

ارتھ - استریاں دو پرکار کی ہوتی
ہیں۔ ایک برہم وادنی - دوسری سدیو
وَدھو۔ اِن میں سے برہم وادنی استریوں
کو اپنیو - اگنی ہوتر - وید کا پڑھنا اور
اپنے گھر ہی میں بھوجن کرنے کا ودھان
ہے۔ تتھا سدیو وَدھوؤں کو تو
وواہ کرنے کے سمے میں اُپ نین
مانز کرا کر وواہ کرنا چاہیئے۔ یہ ہاریت
کا وچن ہے۔ تتھا پہلے کلپ میں کنیاؤں
کا بھی اُپ نین سنسکار و گیتری کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُپدیشن اور وید پڑھنے کی آ گیا تھی ۔ وغیرہ
وغیرہ ۔

آخری پرمان سے یہ ظاہر ہے ۔ کہ پوراتک
زمانہ میں بھی یہ خیال کہ استریوں کو یگیوپویت
کا ادھیکار ہے ۔ شاستر وکت مانا جاتا تھا

ماسٹر جی! دیکھا آرش گرنتھوں میں
استریوں کے اُپ نین کے متعلق کیسے
سپشٹ پرمان ہیں ۔ اور سوامی جی
کی رائے بھی اس معاملہ میں کیسی صاف
ہے ۔ ہمارے ناظرین کو پرتیت ہو
گیا ہوگا ۔ کہ ماسٹر جی اپنی سب سے بڑھ
کر زبردست دلیل یہی سمجھتے ہوں گے کہ
سوامی جی نے سنسکار ودھی میں کیوں
نہیں ہر جگہ بالک کے ساتھ کنیا شبد رکھا ۔
اگر ماسٹر جی کی دلیل کو کچھ وقعت دی جاوے
تو استریوں کو کسی سنسکار کا بھی ادھیکار
نہ ہونا چاہیئے ۔ کیونکہ سوامی جی نے اکثر
جگہ بالک شبد کا ہی استعمال کیا ہے ۔ بمثال
کے طور پر نام کرن سنسکار کی آخری آشیرواد
کو دیکھیئے

हे बालक! त्वमायुष्मान्
वर्चस्वी तेजस्वी श्रीमान् भूया

ارتھ ۔ ہے بالک! تو عمر والا، برہمچری (؟)
خوبیوں والا ہو ۔ اس سے ایک ہی صفحہ
پہلے سوامی جی بتلاتے ہیں ۔ کہ استریوں

کے نام کس پرکار کے ہونے چاہئیں ۔
اگر ماسٹر جی کے ارتھ کرنے کا طریقہ
اختیار کیا جاوے ۔ تو یہ ثابت ہوگا
کہ سوامی جی کا بات بات میں پرسپر
ورودھ ہے ۔

ہاں [illegible] है जो
والے منو کے شلوک میں صفت
اور موصوف میں سے کوئی بھی مذکر
نہیں ۔ اس لیئے اس سے کیول پرشوں
کو ہی یگیوپویت کا ادھیکار ثابت ہونا
ماننا بالکل فضول ہے ۔ آخر میں ماسٹر
جی سے ونے پوروک پرارتھنا ہے
کہ استری جاتی آگے ہی دکھ سے پیڑت
ہے ۔ اور پرشوں کے انیائے اور اتیاچار
کا شکار بن رہی ہیں ۔ بیچاریوں کی حالت
زار پر رحم فرماویں ۔ اور اب بھی ان
کے جائز حقوق ان کو نہ دے کر تمام
دیش ہتیشیوں کے ہنسی مذاق کا
کارن نہ بنیں ؛

ـــــ ٭ ـــــ

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

کنیاؤں کا یگیوپویت

مہاشہ پیارے لال ویش۔ کیرانہ نواسی

گورو کل کانگڑی کے اُتسو پر ۲۳۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو پراتہ کال کے سمے پنڈت لوکناتھ جی اپدیشک کا جو ودیاکھیان کنیاؤں کے اُپ نین سنسکار پر ہُوا تھا۔ وہ بڑا ہی مہتوپورن اور شاستریہ پرمانوں سے یکت تھا۔ اور اس یوگیہ تھا کہ اس ودیاکھیان کو سُن کر کسی مہاشہ کے دل میں بھی کنیاؤں کو یگیوپویت دیئے جانے پر کوئی شنکا باقی نہیں رہنی چاہیئے تھی۔ پرنتو ودیاکھیان کی سماپتی پر شری یان پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وئید لاہور ہی ایک ایسے شخص نکلے کہ جن کے دل میں کنیاؤں کے اُپ نین پر شنکا قائم رہی۔ شری پنڈت لوکناتھ جی نے جو شاستریہ پرمان اس وشئے پر دیئے تھے۔ اُن پر تو آپ نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ صرف یہ اعتراض اٹھایا۔ کہ سوامی دیانند جی نے اپنی کوئی سویکرتی کنیاؤں کو یگیوپویت دیئے جانے پر نہیں دی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اگر کوئی مہاشہ سوامی جی مہاراج کی سمتی دکھلا دیں۔ تو اس وشئے کو ہم سویکار کر لیں گے۔ اور نہ صرف سویکار کریں گے۔ بلکہ اپنی کنیا کا جو کہ اس یوگیہ ہے۔ یگیوپویت سنسکار کرا دیں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ سوامی دیانند جی مہاراج کی سمتی چاہیے ان کی کسی پستک سے دکھلائی جاوے۔ یا اُن کے جیون چرتر یا ان کے کسی ودیاکھیان آدی سے دکھلائی جاوے۔ اس پر شری یان پنڈت لوکناتھ جی نے آپ کو ستیارتھ پرکاش تیسرے سمولاس (مطبوعہ پندرھویں بار صفحہ ۳۲) سے یہ لیکھ پڑھ کر سنایا:۔

"دوج اپنے گھر میں لڑکوں کا یگیوپویت اور کنیاؤں کا بھی یتھا یوگیہ سنسکار کر کے یتھوکت آچاریہ کُل ارتھات اپنی اپنی پاٹھ شالا میں بھیج دیں۔"

پنڈت لوکناتھ جی نے فرمایا کہ یتھا یوگیہ (مناسب طریق) سے یہاں یہ مطلب ہے۔ کہ لڑکیوں کو مثل لڑکوں کے ڈنڈ آدی دھارن نہیں کرایا جاتا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور اسی کارن لڑکیوں کے لیئے ہیتھا یگیہ
کے شبد لائے گئے ہیں۔ لیکن پنڈت
ٹھاکر دت جی نے اس پرمان کو کافی
نہیں سمجھا۔ اور کہا۔ کہ صاف طور پر سوامی
جی کی رائے دکھلانی چاہیئے۔ اس پرمان
میں ہیتھا یوگیہ سنسکار شبد آئے ہیں۔
جن سے مطلب ہون کرانے سے ہے
اس پر آپ کو بتلایا گیا۔ کہ صرف ہون
کوئی سنسکار نہیں ہوتا۔ بلکہ اُپنین
آدی ہی سنسکار ہوتے ہیں۔ لیکن
پنڈت جی نے ایسے سویکار نہیں کیا
اور فرمایا۔ کہ یہ ضروری نہیں۔ کہ ہمیں
اسی وقت پرمان دکھلایا جائے۔
پھر بھی کوئی مہاشہ صاف طور پر پرمان
دکھلا دیں گے۔ تو ہم ضرور سویکار
کریں گے۔

چونکہ اُس سمہ جلسہ کا وقت
ختم ہو چکا تھا۔ اور اُس سمہ پستکیں
بھی میرے پاس موجود نہ تھیں۔ اس
لیئے میں نے یہ وچار کیا۔ کہ دوپہر کے
اُتسو میں پنڈت ٹھاکر دت جی شرما
کو اور اپنے اُپستھت مہاشیوں کو
سوامی جی کی سمتی دکھلا دوں۔ دوپہر
کے وقت پستکیں لے کر پہنچا۔ اس
وقت ذات پات توڑک منڈل سمیلن
کی کاروائی آرمبھ ہو گئی تھی۔ اور مجھے
واپس آنا تھا۔ اس کارن اُس سمہ بھی
سوامی جی کی سمتی دکھلائی نہ گئی۔ چونکہ
اس وشے کا نرنے کر دینا آوشیک ہے
اس لیئے "پرکاش" دوارہ شری
پنڈت ٹھاکر دت جی شرما سے پرارتھنا
ہے۔ کہ اگر انہیں پنڈت لوکناتھ جی
کا دیا ہوا پرمان سپشٹ معلوم نہیں
ہوتا۔ تو نمن پرمانوں پر دھیان دینے
کی کرپا کیجئے۔

ستیارتھ پرکاش سمولاس دوسرے
سے یہ لیکھ پڑھیئے گا۔
"۸ اور نویں ورش کے آرمبھ میں دوج
اپنے "سنتانوں" کا اُپنین کر کے
آچاریہ کُل میں ارتھات جہاں پورن
ودوان اور پورن ودشی استری شکھشا
اور ودیا دان کرنے والی ہوں۔ وہاں
لڑکے اور لڑکیوں کو بھیج دیں"
ستیارتھ پرکاش سمولاس دوسرا
(مطبوعہ ۱۵ ویں بار صفحہ ۲۹ سطر ۱۱ سے)
اس لیکھ میں سوامی جی مہاراج نے
دوج جاتی کے لیئے اپنی سنتانوں کا
اُپنین سنسکار کر کے ودیا پراپتی
کر کے آچاریہ کل (گوروکل) میں بھیجنا
بتلایا ہے۔ سنتان شبد سے مطلب

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

لڑکے اور لڑکی دونو سے ہوتا ہے۔ نہ کہ صرف لڑکے سے اور پھر اس لیکھ میں یہ بھی سوامی جی نے بتایا ہے۔ کہ اُپ نین کے پشچات ایسے آچاریہ کل میں سنتانوں کو بھیجنا چاہیئے۔ کہ جہاں پورن ودّوان اور پورن ودوشی استریاں موجود ہوں۔ اس سے یہ صاف طور پر ظاہر ہے۔ کہ لڑکے اُپ نین کے بعد ایسے آچاریہ کل میں جائیں۔ جہاں پورن ودّوان پرش ہوں۔ اور لڑکیاں بھی اُپ نین کے پشچات ایسی آچاریہ کل میں جائیں۔ جہاں پورن ودُشی استریاں شکھشا اور ودّیا دان دینے والی ہوں اسی اپروکت لیکھ کے انت میں سوامی جی لکھتے ہیں:۔

کہ "لڑکیوں" کو بھیج دیں کہاں بھیج دیں؟ آپ فرماتے ہیں۔ کہ جہاں پر پورن ودوشی استریاں شکھشا اور ودّیا دان کرنے والی ہوں۔ وہاں بھیجیں اُپ نین کرکے اگر سوامی کا مطلب سنتان شبد سے صرف لڑکوں ہی سے ہوتا۔ (جو کہ نہیں ہے) تو اس لیکھ میں وُدشی استریوں اور لڑکیوں کا ذکر آنے کے کیا معنی ہیں؟ سنتان شبد سے مراد صرف لڑکوں سے لینے

پر یہ نتیجہ ہی غلط ہو جاتا ہے۔ پرنتو ایسا نہیں ہے۔ سوامی جی کا صاف مطلب سنتان شبد سے لڑکے اور لڑکی سے ہے۔ اور دونو کے ہی اُپ نین کرنا لکھا ہے۔ اور ملاحظہ کیجیئیگا:۔ سوامی جی مہاراج کے پُونا شہر والے ۱۵ ویاکھیانوں کا مجموعہ اُپدیش منجری اردو بار سوم صفحہ ۹۱ ساتواں ویاکھیان

آپ نے اس ساتویں ویاکھیان میں ۱۶ سنسکاروں کی ویاکھیا کی ہے۔ اور ۹ نویں سنسکار یگیوپویت کی ویاکھیا میں فرمایا ہے:۔

"برت بندھ یعنی یگیوپویت (زنّار بندی) کے خاص قواعد اس لئے قائم کئے گئے ہیں۔ کہ انسانوں کو تحصیل علم شروع کرتے ہوئے اُتساہ پیدا ہو۔ عورتوں کو بھی پہلے زمانہ میں تحصیل علم کا حق حاصل تھا اور اس کے مطابق اُن کا بھی برت بندھ سنسکار پہلے ہُوا کرتا تھا۔"

اُپدیش منجری کے اس پرمان پر مجھے کچھ لکھنے کی آوشیکتا نہیں ہے۔ یہ بالکل صاف ہے۔ اور کسی ویاکھیا کی آوشیکتا نہیں رکھتا۔ ستیارتھ پرکاش کا اپروکت پرمان بھی بالکل سپشٹ ہے۔ میرے خیال میں شریمان پنڈت ٹھاکر دت جی شرما ویدیالنکار اسی کی شنکا انہیں پڑھ کر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آدشنیہ دُور ہوجائیگی ۔ پنڈت جی سے
یہ پرارتھنا ہے ۔ کہ اس لیکھ کو پڑھنے
کے پشچات اپنے وچاروں کو "پرکاش"
دوارہ پرکاشت کرنے کا آدشنیہ کشٹ
اٹھاویں ۔ تاکہ جنتا کو اُن کے
وچاروں میں تبدیلی آنے یا نہ آنے کا
حال معلوم ہو جاوے ؛

کنیاؤں کا یگیوپویت

شری سوامی سوتنترانند جی سرسوتی

۲ر بیساکھ کے پرکاش میں صفحہ ۱۳ پر
ایک لیکھ چھپا ہے ۔ جس کے لکھنے والے
مہاشہ پیارے لال جی ولیش کیرانہ آریہ سماج کے
منتری ہیں ۔ انہوں نے گوروکل انسو پرسِیدنٹ
لوکناتھ جی کے لیکچر کو لیکر اس پر جو پنڈت ٹھاکر دت
جی امرت دھارا نے سوال کیا تھا ۔ اس پر وچار
کیا ہے ۔ مختصر طور پر اس کا مطلب اتنا ہی
ہے ۔ اور پنڈت ٹھاکر دت جی یہ کہتے ہیں
کہ کوئی پرمان رشی دیانند کرت گرنتھوں سے
دکھلایا جاوے ۔ جس سے کنیاؤں کا یگیوپویت
ثابت ہو ۔ اس بات کو لیکر مہاشہ پیارے لال
جی نے ایک پرمان ستیارتھ پرکاش کے
تیسرے سمولاس سے لکھا ہے ۔ جو پنڈت
لوکناتھ جی نے اسی وقت کہا تھا ۔ جس
میں شبد "یگیوپویت" ہے ۔ اس کے ارتھ
دونو پکش اپنی اپنی طرف لگاتے ہیں ۔ اور
آگے چل کر مہاشہ جی سمولاس دوسرے
سے ایک پرمان لکھتے ہیں ۔ جس میں شبد
"سنتان" ہے ۔ اور سنتان کے ارتھ
لڑکا لڑکی دونو ہوتے ہیں ۔ اور دونو
کو الگ الگ گوروکل میں بھیجنا ہے ۔
اس لئے دونو کا اُپویت ہونا چاہیئے
اور ایک پرمان "آپدیش منجری" سے
لکھا ہے ۔ جس کا مطلب ہے ۔ کہ
برت بندھ سنسکار پہلے ہوا کرتا تھا ۔
ایم وکت پرمانوں سے یہی ثابت ہوتا
ہے ۔ کہ یہ سنسکار کنیاؤں کا بھی لڑکوں
کی طرح ضرور ہونا چاہیئے ۔ لیکن میں اس
میں ایک پرمان کا اور اضافہ کرنا چاہتا
ہوں ۔ جو اُن دونو سے زیادہ صاف ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور بعد میں یہ پرمان پنڈت ٹھاکر دت جی
کو لاہور میں بھی دکھلا چکا ہوں۔ اُس وقت
انہوں نے کہا تھا۔"میں اس پر وچار کروں
گا۔ مگر مجھے انہوں نے اسوقت تک نہیں
بتایا۔ کہ اُس جگہ پر اُن لفظوں کے وہ
کیا ارتھ لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ پرمان بالکل
صاف ہے۔

اسوقت میرے پاس آریہ بھاشا کا
ستیارتھ پرکاش نہیں ہے۔ اس لئے
میں اسکا صفحہ نہیں لکھ سکتا ہوں۔
میرے سامنے اردو کا ستیارتھ پرکاش
ہے۔ جو لاہور یونین سٹیم پریس میں
چوتھی بار چھپا ہے۔ اس کے صفحہ ۵۶
پر تیسرے سمولاس میں پاٹھ اِس طرح
پر ہے۔ یہ منوسمرتی کے ادھیائے ۲

شلوک ۱۶۴ کا ترجمہ ہے۔

"اُسی طرح جنیئو والے دوج خواہ
برہمچاری لڑکا ہو۔ یا برہمچارنی لڑکی۔ رفتہ رفتہ
وید کے معانی سمجھنے کی اعلےٰ ریاضت کو
بڑھاتے جائیں۔"

یہ ارتھ رشی دیانند جی لے گئے ہیں۔
اور اسمیں برہمچاری لڑکا یا برہمچارنی
لڑکی دونو کو جنیئو والے بھی لکھا ہے۔
اگر کنیاؤں کے یگیوپویت نہیں ہوتا۔ تو یہاں
"جنیئو والے" شبد کے کیا معنی ہیں؟ میری
سمجھ میں تو یہی آتا ہے۔ اس جگہ اُسکے اور کوئی
ارتھ نہیں ہیں۔ ہاں اگر پنڈت ٹھاکر دت جی
اس ٹیکا کو دیکھکر ان شبدوں کے کوئی اور بھاؤ سمجھتے ہوں
تو کرپا کر کے وہ لکھ دیں۔ تاکہ میں اُس پر بھی
وچار کر لوں :-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وادر ع عیب گوئی کسی کے پیچھے
کرنا۔ غمازی۔
وکالت ع اپنا کام دوسرے
پر چھوڑنا۔
وکر ع گھونسلا جانور کا۔
آشیانہ
وگرنہ اور اگر
ورنہ ف اور اگر نہیں
وکف ع عیب و گناہ
وکل ع مرد عاجز جو اپنا
کام دوسرے کے بھروسے پر
چھوڑدے۔
وکلاء ع جمع ہے وکیل کی
وکیل ع وہ شخص جس پر
اپنا کام کوئی دوسرا شخص
چھوڑے
ولاء ع دوستی محبت پے درپے
کسی کام کا کرنا۔
ولاۃ ع جمع ہے والی کی۔
حاکمان۔ دوستان
ولادت ع جننا بچہ جننا
ولایت ع ایک بادشاہ
کا ملک زمین آباد کسی کے کام
کفیل ہونا دوستی تصرف حکومت
امارت۔

ولد ع بیٹا۔ بچہ
ولد الزنا ع حرام کا بچہ
ولدان ع بچے لڑکے
ولکن ع اور لیکن اور
مگر اور سوا۔
ولوج ع داخل ہونا کسی
چیز کا کسی چیز کے اندر گھسنا
ولود ع وہ عورت جو
بچے بہت جنتی ہو بکری بہت
بچے دینے والی
ولوع ع لالچی ہونا اور لالچی
ولولہ ف غل شور واویلا
ولہ ع عشق غصہ شیفتگی
ناز۔ عاشق زار
ولہ ع بیخودی اور حیرانی
جو عشق کے سبب سے ہو۔
ولہان ع غمگین بیخود
بسبب غم کے سرگشتہ و پریشان
ولی ع دوست یار
متصرف خداوند صاحب
مقرب خدا کا
ولید ع کودک۔ بچہ
ولیدات ع ہمزاد
لڑکیاں تصغیر ہے ولاد کی
ولیع ع کلی نہ کھلی ہوئی

شگوفہ ناشگفتہ خرما بعض
ولیعہد ع حاکم وقت اول
وہ شخص جس کو بادشاہ
اپنی زندگی میں اپنی جگہ
بیٹھنے کا حکم اس طور
دے کہ بعد میرے یہ
بادشاہ ہوگا۔
ولیمہ ع شادی کا کھانا
کدخدائی کی ضیافت
ولی نعمت ع وہ شخص
جو کسی کو کھانے کو دے
پرورش کرنے والا
وہ ف کلمہ تحسین اور
تعجب کا ہے افسوس۔
وہاب ع بہت بخشنے والا
وہاج ع درخشاں
روشن چمکتا ہوا
وہاد ع زمین نشیب
کی گھاد
وہب ع بخشش
وہبی ع بخشا ہوا
عطا کیا ہوا
وہد ع زمین
وہدت ع پست
کھاؤ۔

واثق ع کند
وہلہ ع ڈرنا خوف۔
نوبت
وہم ع وسواس اور
ایک قوت ہے باطنی دماغ
میں جو فاسد خیالات پیدا
کرتی ہے۔
وہمی ع وہ شخص جس کو وہم
ہو یا کوئی بات منسوب
بوہم۔
وہن ع سستی
وہی ع سست ہونا
تر ہونا۔
وے ف وہ جیسا کہ
دے را یعنی اس کے تئیں
ویح ع کلمہ رحم کا ہے۔
ویرا اس کے تئیں
ویران ف اجڑا ہوا
غیر آباد
ویرانی ف غیر آبادی
ویل ع کلمہ افسوس کا ہے
عداوت۔ سختی شور فغاں
مصیبت ہلاکت اور نام
ایک وادی کا ہے درمیان
دوزخ کے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

و یہ ع کلمہ برانگیختہ کرنے
اور کھیڑ کانے کا ہے۔

باب الہا

ہابط ع اترنے والا
نیچے آنے والا۔
ہات ع دے بخشش کر
ہاتف ع آواز دینے والا
فرشتہ جو آواز غیب سے دے
ہاجر ع پریشان بات کہنے والا
لائق دقائق اور دن سے
ہاجرہ ع دوپہر کے بعد وقت
عصر تک سختی گرمی
ہاجس ع دل میں خیال کرنیوالا
ہاجن ع کنواری لڑکی جس سے
صحبت نہ کی جائے حقیقان
ہاجی ع ہجو کرنے والا
حروف مقطعات پڑھنے والا
ہاور ع بے اختیار آدمی
ہادم ع ڈھانے والا۔
عمارت کو شکستہ کرنیوالا
اجاڑنے والا
ہادی ع ہدایت کرنیوالا
راہ دکھلانے والا
ہذا ع یہ

ہارب ع بھاگنے والا
گریزندہ
ہاروت ع نام فرشتہ کا
ہے جوان دو فرشتوں میں سے
ہے جو بابل کے کنوئیں میں
لٹکتے ہیں اور ان لوگوں
کو جو ان سے جادو سیکھنے
جاتے ہیں سکھلاتے ہیں
ہارون ع نام بڑے
بھائی حضرت موسےٰ کا
ہاضم ع ہضم کرنے والا
ہضم ہونے والا۔
ہال ع الاچی سفید
قرار آرام
ہالک ع مرنے والا
ہلاک ہونے والا
ہالکہ ع نفس حریص
ہالہ ع چاند کا کنڈل
ہامان ع نام وزیر فرعون کا
ہامر ع ابر بہت برسنے والا
ہامون ف میدان جنگل
ہان ف خبردار رہ۔ یہ
کلمہ تنبیہ کا ہے۔
ہاون ف اوکھلی وظرف
جس میں دوا وغیرہ ڈالکر
کوٹیں
ہاون دستہ ف اوکھلی
اور دستہ
ہاویہ ع ساتویں دوزخ
کا نام ہے جو سب سے
اسفل ہے
ہائے ہائے ف آواز
ماتم ۔
ہائے ف آواز رونے کی
ماتم کی آواز
ہائل ع ہولناک جس سے
خوف ہو اسکا مادہ ہول ہے
ہائلہ ع ہولناک جس سے
خوف آوے ترسانندہ
ہائم ع شیفتہ سرگشتہ
ہونے والا عشق میں
سرگرداں بہت تشنہ
ہباء ع غبار گرد کرن
جو دھوپ کے سبب سے
کسی گھر میں آتی ہے اور
غبار دکھلائی دیتا ہے۔
مجازاً ذلیل و خوار
ہبط ع نیچے اتارنا
نقصان کرنا
ہبل ع نام اس بت کا
ہے جو مکہ میں رکھا ہوا ایام
جہالت میں تھا
ہبنق ع چھوٹے قد کا احمق
آدمی ۔
ہبوب ع ہوا کا چلنا
ہبوط ع نیچے اترنا زمین
نشیب دبلا ہونا بیماری
سے شہر میں آنا کم ہونا ۔
قیمت کا کسی شئے کی
ہبہ ع بخشا بخشش
ہبہ نامہ ف وہ کاغذ
جس میں اقرار بخشش کا لکھا
جاوے۔
ہتف ع آواز
ہتک ع پردہ دری
رسوائی
ہتل ع ابر بہت برسنے والا
ہجا ع ہجو کرنا برا کہنا
اعراب سے ظاہر کرنا حروف کا
ہجر ع جدائی کا زمانہ
ہجرت ع جدا ہونا
کنبے سے چھوڑنا وطن کی
جدائی۔
ہجری ع منسوب ہجرت سے
ہجع ع مدہوش بیخود بیخوف

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہجعت ع خواب سوتا
نیند کرنا اول شب میں
ہجیف ع بھوک کا ہونا پیٹ کا
لگ جانا بسبب بھوک کے
ہجو ع برائی کرنا کسی کو
بُرا کہنا۔ مذمّت
ہجوع ع نیند آرام
ہجوم ع انبوہ کرنا
ہجیر ع آدھا دن نزدیک
زوال کے دوپہر سے عصر
تک دوپہر بڑا حوض۔
ہدات ع جمع ہے ہادی
کی راہ دکھلانے والا۔
ہدا ع راستی راہِ درست
ہدایا ع جمع ہے ہدیہ کی
یعنی تحفہ جات
ہدایت ع رہنمائی کرنا
راہ دکھلانا۔
ہدر ع کسی کے خون کرڈالنے
کو مباح کرنا
ہادم ع ویران کرنا۔ گر پڑنا
دیوار یا بنیاد کا خراب ہونا
ہدہد ع پرند مشہور ہے۔
ہدی ع قربانی کا جانور جو
کعبہ میں لے جاویں۔

ہدیر ع بانگ کبوتر آواز
اونٹ کی
ہذیان ع بیہودہ باتیں
کہنا۔ بڑانا۔ بیہوشی میں
ہذر ع بہت ہیچکارہ
سخن بیہودہ بکنا
ہراس ف خوف ڈر
امر ہراسیدن سے یعنی ڈر
ہراساں ف خوفناک
ڈرپوک
ہراسیدن ف ڈرنا
وہم کرنا
ہراغ ف قئے استفراغ
شگوفہ
ہراش ع کتوں کو لڑانے
کے واسطے برانگیختہ کرنا
ہرانچہ ف جو کچھ
ہر آنکہ ف جو شخص
ہراول ف پیش خیمہ
لشکر کا مقدمۃ الجیش
ہر آئینہ ف ناچار البتہ
بیدغدغہ
ہرب ع بھاگنا
ہرج ع فتنہ آشوب
سرگشتگی سختی گرما کی۔ گام

ہر جا ف جگہ
ہرچند ف جتنا کچھ جس قدر
ہرج مرج ع آشوب
وفتنہ۔
ہرچہ ف جو کچھ
ہرزہ ف بیہودہ
ہرزہ درائی ف
بیہودہ کہنا۔
ہرزہ گردی ف بیہودہ
پھرنا۔
ہرزہ گو ف بیہودہ کہنے والا
ہرسو ف ہر طرف
ہرکارہ ف ہر کام کا
آدمی۔ کڑاہی حلوہ پکانے کی
ہرگز ف کسی وقت کبھی
ہمیشہ۔
ہرم ع پیری بہت
بوڑھا ہونا۔
ہرمان ع مصر میں
دو گنبد ہیں رنگین نہایت
قدیم کہتے ہیں کہ حکمائے
قبل طوفان نے ان کو
تعمیر کیا تھا۔ بعضے
کہتے ہیں کہ حضرت ادریس
کے بنائے ہوئے ہیں

یہ طوفان نوح سے خراب
نہیں ہوئے۔
ہرمز ف نام نوشیرواں
کے بیٹے کا جو باپ خسرو پرویز
کا تھا۔
ہرمزد ف نام ایک بادشاہ
کا ہے۔
ہرہفت ف مراد ہے
سات طرح کی آرائش عورتوں
کی وہ یہ ہیں پوشاک زیور
مہندی۔ سرمہ۔ پان مسی
آراستگی سر کے بالوں کی
ہریر ع کتے کی آواز
بانگ سگ۔
ہریرہ ع بلی۔ گربہ
ہزار آواز ف بلبل
ہزار پا ف کنکھلائی مشہور
کیڑا ہے
ہزار چشمہ ف سرطان کی
بیماری ایک زخم کہ انسان
کی پشت پر ہوتا ہے۔
ہزار داستان ف بلبل
ہزار ف بلبل اور نام چوتھی
بازی نرد کا اور دس سو کا عدد
ہزال ع لاغری۔ دبلاپن

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہزل ع بیہودہ بات
مسخرگی لاغر کرنا
ہزیمت ع شکست
ہزبر ع شیر۔ درندہ
ہشتن ف چھوڑنا
ہشت بہشت ف آٹھ
بہشت اُن کے یہ نام ہیں خلد
دارالسلام۔ دارالقرار جنت
عدن جنت الماوی جنت نعیم
جنت علیین۔ فردوس۔
ہضم ع توڑنا اور پچانا
کھانے کا معدہ میں۔
ہضیم ع ستم رسیدہ مظلوم
زن باریک شکم غنچہ ناشگفتہ
ہضیمت ع ستم خشکگینی
ہطل ع مینہ جو آہستہ آہستہ
برابر برسے جاشے پیاپے
برستا باران بزرگ قطرہ کا
آہستہ کارواں ہونا۔
ہفت ف سات (۷)
ہفت کشور ف چین
ترکستان ہند۔ توران ایران
روم۔ شام۔
ہفت جوش ف سات
فلزات ہیں اُن کو ملا کر
جوش دیتے ہیں اس کو اژدھات
کہتے ہیں وہ یہ ہیں زر۔ نقرہ
مس جست۔ آہن سیسہ
یعنی اسرب اور ارزیر
ہفتاد ف ستر (۷۰)
ہفت ہشت ف کنایہ
ہے گفتار خصومت انگیز سے
ہفتدہ ف سترہ (۱۷)
ہفتدہم ف سترھواں
ہفتصد ف سات سو
ہفتادم ف سترھواں حصہ
ہفتم ف ساتواں حصہ
ہفت اختر ف سات
ستارے قمر عطارد زہرہ
شمس مریخ مشتری زحل
ہفتہ ف سات دن
ہفت دوزخ ف
سات دوزخ ان کے نام
یہ ہیں سقر۔ سعیر۔ لظی
حطمہ جحیم۔ جہنم ہاویہ
ہفوۃ ع لغزش
اور خطا کرنا مجازاً بیہودہ
گوئی۔
ہفتاد و دو شاخ ف
مراد بہتر مذہب ہے۔
ہکذا ع اسی طرح
ہکہ ف ہچکی
ہکہک ف ہچکی
ہلیدن ف چھوڑنا
ہلاہل ع زہر قاتل
جس کا کچھ علاج ہی نہ
ہوسکے
ہلال ع ماہ نو پہلی
رات کا چاند
ہلی ف امر کا صیغہ چھوڑ دے
تو یکذار مشتق ہے
ہلیدن سے۔
ہمانا ف گویا۔ شاید
بے شک
ہما ف نام ایک جانور کا
ہے جس کے سایہ کے
نیچے جو آدمی بادشاہ ہو جاتا
اور نام لڑکی بہمن کا جس
سے داراب پیدا ہوا تھا
ہمام ع بزرگ سردار
ایک قوم کا مہتر
ہمایوں ع مبارک
خجستہ بابرکت
ہمان ف اس کی اصل
ہم آن یعنی وہ چیز جو
شخص ہمان بالفتح پڑھتے ہیں
غلطی کرتے ہیں۔
ہمت ع ارادہ۔ حزن
فکر مجازاً قصد دل ارادہ
بلند۔
ہمت خواستن ف یہ چاہنا
کر دعا کرو۔
ہمتا ف برابر۔ مثل مانند
ہمتگ ف برابر قدم
رکھنے والا
ہم پشت ف مددگار
موئد۔
ہمجوار ف پڑوسی ہمسایہ
ہمچنیں ف اسی طرح۔
ہمچو ف حرف تشبیہ کا ہے
مانند۔
ہمخوابہ ف سات سونیوالی
یا والا کیونکہ آخر کی ہا زائد ہے
ہمخو ف وہ شخص جس کی
خو اپنے برابر ہے۔
ہمداماں ف وہ شخص
جو باہم ایک دوسرے کے
ساڑھو اور ہم زلف ہوں
ہمدان ف سب کچھ جاننے
والا۔ نام شہر کا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہمداستاں ف ہمکلام اور ہم صحبت

ہمدست ف شریک متفق برابر۔ ہم قدرت

ہمدل ف وہ شخص جو اپنے موافق دل رکھتا ہو۔

ہمدم ف جو ہر وقت ساتھ رہے رفیق

ہمدگر ف ایک دوسرے کے باہم۔

ہمدیوار ف پڑوسی

ہمذات ع جو اپنی ذات کا ہو

ہمراز ع جو اپنا بھید جانتا ہو

ہمراہ ف ساتھی۔ ساتھ چلنے والا شریک

ہمراہی ف برابری بالمعنی مدد کے بھی آتا ہے

ہمرشتہ ف جو رشتہ میں برابر ہو۔

ہمرنگ ف جو ایک رنگ کا ہو

ہمرو }
ہمرہ } ف وہ مسافر جو ساتھ چلنے والا ہو۔

ہمرز ف آنکھ سے اشارہ کرنا عیب کرنا ہاتھ سے نچوڑنا

ہمزلف ف خاوند کی جورو کی بہن کا شوہر

ہمزاد ف جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔

ہمس ع آواز نرم نرمی کی آواز

ہمسار ف موافق دوست

ہمسائگی ف پڑوس پڑوسی پن۔

ہمسایہ ف پڑوسی

ہمسبق ف ساتھ پڑھنے والا۔

ہمسر ف برابر جورو منکوحہ۔

ہمسفرہ ف جو ہمراہ ایک دسترخوان پر کھائے

ہمسلک ف سمدھی

ہمسنگ ف برابر ہموزن

ہمتنگ ف برابر ہم موافق

ہمسوی ف وہ عورت جو دوسری عورت کے خاوند میں شریک ہو۔

ہمشیر }
ہمشیرہ } ف بہن

ہمپیا ف ہمراہ۔ ساتھ

ہمعنان ف ہمراہ برابر

ہمگی ف تمام اور تمامی

ہمگنان ف تمام آدمی جمع ہے غمگین کی۔

ہمنفس ف رفیق و ہم کلام۔

ہم مقیل ف ساتھ دینے والی ہمخوابہ

ہموم ع جمع ہے ہم کی غم کی غمہا و اندیشہا۔

ہمیان ع تھیلی روپیوں کی۔

ہندی ف ہندوستان کی چیز ہندوستان کا رہنے والا

ہنجار ف راستہ راہ مجازاً طرز۔ روش قاعدہ

ہندوزن ف جادوگرنی آدمی بیہودہ

ہواجس ع خطرات شیطانی جو دل میں انسان کے گذرا کرتے ہیں یہ جمع ہاجسہ کی ہے۔

ہواخواہ ف خیرخواہ دوست۔

ہوادار ف عاشق ہوائی

ہوالک ع جمع ہے ہالک اور ہلاک اور ہلکی اور ہلک کی مراد نیست ہونیوالی۔

ہوام ع جمع ہے ہامہ کی حشرات الارض کیڑے مکوڑے سانپ بچھو راسو چیونٹی ہر ایک کاٹنے والا کیڑا وغیرہ۔

ہوان ع خواری بے عزتی

ہوای ع محب۔ عاشق دوست آرزومند بوالہوس پریشان

ہوزج ع نادانی شتابی

ہوختن ف کھینچا باہر نکالنا۔ آنا۔ ظاہر ہونا۔

ہود ع نام ایک پیغمبر کا ہے

ہودج ع کجاوہ اونٹ کا یا عماری جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں۔

ہودہ ف کہنہ۔ حق دوست چنانچہ بیہودہ یعنی ناحق۔

ہور ف آفتاب بخت نصیب اور نام ایک ستارہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کا ہے جس کا دور ایک ہزار برس کا ہوتا ہے۔

ہورخش ف سورج

ہوس ع ایک قسم کا جنون دیوانہ پن فارسی میں شوق عشق خام آرزو۔

ہوش ف دانائی زیرکی جان۔ موت۔

ہوشر ف ستہاری کم ہمت۔

ہوشمند ف عقلمند ہوشیار

ہوشمندی ف عقلمندی

ہوشیار ف جو صاحب ہوش ہو چوکنا۔

ہوشیاری ف خبرداری ہوش رکھنا

ہوشنگ ف نام دوسرے بادشاہ فارس کا۔

ہوشیدن ف عقل کرنا سمجھنا۔

ہوف ع ہوا گرم۔ سرد ہوا دونوں معنے میں آتا ہے۔

ہول ع خوف ڈر اور ڈرانا۔

ہولا۔ ع یہ لوگ۔

ہولناک ف خوف کا بھرا ہوا۔

ہون ع آرام اور آہستگی۔ وقار۔ تری سبکی

ہو ہو ع جوں کا توں

ہیاکل ع جمع ہیکل کی

ہیبت ع خوف ڈر

ہیئت ع صورت شکل

ہیج ع غبار۔ برانگیختہ ہونا

ہیجا ع لڑائی جنگ

ہیجان غ برانگیختگی جوش میں آنا۔

ہیچکارہ ف نالائق بے فائدہ کچھ کام نہ ہو

ہیچکس ف ناکس نالائق۔

ہیچگونہ ف کس طرح

ہیچمداں ف نادان بے علم

ہیز ف مخنث ہیجڑا

ہیزم ف سوکھی لکڑی جلانے کی۔

ہیزم کش ف لکڑہارا لکڑی لاکر بیچنے والا۔

ہیض ع سختی۔ درشتی چیز میں بیٹ مرغ کی سرگیں انداختن مرغ۔

ہیضہ ع قے کرنا گویا ہونا طعام کا۔

ہیف ف سختی تشنگی کی گرم ہوا ستم۔ ظلم

ہیل ف الائچی سفید

ہیکل ع جثہ۔ ترنگ گھوڑا دراز جسم کا شکوہ عظمت مکان بلند تیجانہ صورت و شکل تعویذ

ہیولا ع مادہ ہر شے کا ہیئت ہر چیز کی اصل ہر شے

ہیولانی ع منسوب بہ ہیولا۔ مادی اصل

ہیہات ع افسوس

باب الیاء

یا ع اے یہ حرف ندا کا ہے۔

یا اللہ ع اے خدا

یاب ف امر ہے یافتن سے یعنی پاؤ

یابس ع سوکھا ہوا خشک

یابو ت ترکی لفظ ہے گھوڑا بارکش ٹٹو۔

یاجوج ماجوج ع ان دیووں کا نام ہے۔ جن کو سکندر نے بند کر دیا ہے۔ ایک پہاڑ میں۔

یاختن ف کسی کام کا قصد کر کے ہاتھ دراز کرنا ظاہر کرنا کھینچا۔

یاد ف دل۔ خاطر۔ حفظ

یاد آمدن ف یاد آنا

یاد آوردن ف یاد دلانا

یاد آوری ف یاد دلانا

یاد بودن ف یاد ہونا۔

یاد دادن ف یاد دینی

یاد داشتن ف یاد رکھنا

یادداشت ف نشان یاد رکھنے کا یا یاد

یاد کردن ف یاد کرنا

یاد گرفتن ف یاد کرلینا

یادگار ف نشان فرزند

یادگاری ف یاد

یار ف دوست مددگار

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یار غار ف مراد حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

یارات ف قوت۔ توانائی طاقت

یاران ف جمع ہے یار کی۔

یارانہ ف دوستی کے طریق پر دوستی کے طور پر دوستانہ

یارای ف چارہ۔ علاج مدد۔

یارباز ف چھنال عورت

یارستن ف سکنا۔ دست دراز کرنا

یار فروشی ف مراد تعریف کرنا۔ سراہنا۔

یارک ف بچہ دان عورت کا۔ رحم عورت کا

یارہ ف زیور کی قسم ہے جس کو کنگن کہتے ہیں

یاری ف یادگاری۔ مددگاری مجازاً دوستی۔

یازدہم ف گیارھویں تاریخ حصہ گیارھواں ۱/۱۱

یازش ف قصد ارادہ

بالیدگی۔ درازگی۔

یازندہ ف کسی کام کے کرنے پر دست دراز کرنے والا

یازہ ف لرزہ کپکپی

یاس ع بے امیدی نراسی

یاسہ ع آرزو قانون سیاست۔

یاسمین ع چنبیلی دو قسم کی ہوتی ہے سفید اور زرد۔

یاغ ف روغن

یافتن ف پانا

یافع ع جوان

یافوخ ع تالو بچہ کا جو حالت شیرخوری میں سر پر ہلا کرتا ہے فارسی میں نرمہ سر کہتے ہیں۔

یاقوت ع نام ایک غلام کا ہے جو بڑا خوشنویس تھا مستعصم باللہ جو ایک خلفائے عباسیہ سے گزرا یہ شخص اسکا غلام تھا

یاقوت احمر ع سرخ یاقوت۔

یاقوت خام ف معشوق کے ہونٹ۔

یاقوت رواں ف سرخ شراب اشک خونی۔

یال ت گردن۔ یال گھوڑے کی گردن۔ یہ لفظ ترکی ہے۔

یالمند ف عیالدار آدمی کیونکہ یال کے معنی عیال کے ہیں۔

یالہ ف گائے کا سینگ

یالیت ع کاشکے

یام
یامہ } ت وہ گھوڑا جو منزل پر واسطے ڈاک کے رکھتے ہیں۔

یاور ف مددگار دستہ ہاتھ کا اور دسواں روز ہر مہینے کا۔

یاوری ف مددگار مدد فتحمندی

یاوہ ف گم ناپدید ہرزہ۔ بیہودہ

یاہو ف ایک قسم کے کبوتر کا نام ہے جو آواز یاہو کی کرتا ہے۔

یبس ع خشکی خشک ہونا

یبوست ع خشکی

یتامی ع جمع ہے یتیم کی وہ بچے جن کے ماں باپ نہیوں۔

یتیم ع بچہ بیدون باپ کا

یحیی ع نام ایک پیغمبر کا ہے اور نام ایک سخی کا ہے

یخ ف برف

یخ بستن ف برف کا بندھنا۔

یخچہ ف ژالہ اولہ تگرگ

یخنی ف پختہ مطبوخ ذخیرہ جو کام آوے

یرقان ع زردی آنکھ کی اور بدن کی

یراغہ ع قلم بیرہ کی بیٹ بیجا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے جگنو

یزدان ف خدا تعالے

یسار ع توانگری دولت بایاں ہاتھ۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لیاول ت نقیب چوبدار۔
لیساق ت مہم۔ تیاری جنگ
لیسر ع آسان ہونا آسانی تونگری۔
لیسیر ع تھوڑا آسان
لیشب ت نام ایک پتھر قیمتی کا ہے جو مائل لبسبزی ہوتا ہے۔
لیشیم مب معرب یشب کا ہے یعنی پتھر مائل بسبزی ہوتا ہے۔
لیصول ع حملہ کرتا ہے ہلا کرتا ہے۔

یعنی ع مراد مطلب
یغماع لوٹ غارت اور نام ایک شہر ترکستان کا ہے جہاں پر معشوق بہت خوبصورت ہوتے ہیں
یقین ع بےشبہ اور موت کے معنے میں بھی آتا ہے۔
یقظ ع بیداری جاگنا ہوا۔
یگانہ ت یکتا منفرد
یکران ت وہ گھوڑا جسکے بال اور دم سفید ہو
یلدا ع اندھیری رات جو دراز ہو۔
یلغوار ت ترکی کا لفظ ہے

دوڑنا دشمن کی فوج پر
یلاق ع نام بادشاہ ترکستان کا ہے۔
یل ت پہلوان شجاع اور آزاد
یلیہ ع ایک قسم کی زرہ ہے جو کسی حیوان کے چمڑے سے بناتے ہیں
یمام ع کبوتر جنگلی
یمکن ع ہو سکتا ہے ممکن ہے۔
ینبوع ع چشمہ نردگ
یلمق مب قبا انگرکھا
یم ع دریا۔
یمن ع مبارک ہوتا۔

یمین ع داہنا ہاتھ۔ دست راست۔
یوز ع چیتا
یورش ت حملہ دشمن کا کرنا ہلہ کرنا۔
یوح ع آفتاب اور یوحی بھی آفتاب کو کہتے ہیں۔
ینابیع ع جمع ہے ینبوع کی چشمہا۔
یومیہ ع روز آنا ہر روز کا معمول

یوم الحساب یوم النشور یوم التناد	ع روزِ قیامت

یواقیت ع جمع ہے یاقوت کی۔

تمام شد

ہر قسم کی کتابیں علمی اخلاقی دینی اور طبی قصے کہانیاں اور بہترین و دلچسپ رومانی اور جاسوسی ناولیں اور فلمی ہر قسم کا لٹریچر ہم سے طلب کیجئے

پتہ:- رتن اینڈ کو تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri